قرآن عالی شان

آسان اور رواں اُردو زبان میں ترجمہ

{جزء نمبر 4}

سورت نمبر51 سے سورت نمبر 57 تک [پارہ 27]

- - - - - -

الٰہامی کلام کی ایک ایسی اُردوتحویل جو انتہائی شفاف، خالص معروضی، علمی وعقلی، مربوط ومسلسل، سیاق و سباق کے ساتھ سختی سے پیوستہ، اوراصل متن کے ساتھ صد فیصد مطابقت کی حامل ہے۔

از

ایم۔ اے۔ کے۔ اورنگزیب یوسفزئی

www.quranstruelight.com
aurangzaib.yousufzai@gmail.com

ترجمۃ سورۃ الذّاریات [51]

"میں اس حقیقت کی شہادت میں پیش کرتا ہوں اُن معاشروں /قوموں کو جو میری مخلوق کو جڑوں سے اُکھاڑ کر منتشر کردیتے ہیں [الذّاریات ذروا] [1]، جو پھراس جرم کے ارتکاب کے ذمہ دار قرار دیے جاتے ہیں [الحاملاتِ وقرا] [2]، لیکن جوپھر بھی اپنی اس مذموم روِش پر بآسانی گامزن رہتے ہیں [الجارِیات] [3]، اور جو انجام کار انسانوں میں اپنے اختیار کی طاقت سے کام لیتے ہوئے [امرا] تقسیم کا باعث بن جاتے ہیں [المُقسّمات] [4]، کہ تم سے جو کچھ وعدے کیے گئے ہیں وہ لازمی طور پر سچ ثابت ہوں گے [5]، اور یہ امرِ واقعہ ہے کہ فیصلے اور مکافات کا وقت [الدّین] آ کر رہے گا [6]۔
اور شہادت ہے اس کائنات کی [والسّماءِ] جو بڑی مضبوطی کے ساتھ باہم مربوط ہے [ذاتِ الحُبُکِ] [7]، کہ تم سب درحقیقت اپنے قول و قرار میں باہم اختلاف رکھتے ہو [8]۔ تاہم تم میں سے جو بھی اس وقوعے پر اپنے نظریات میں گمراہی پر ہے [یُوفکُ] وہ خود کو دھوکا دے رہا ہے [9]۔ پس وہ جو قیاس آرائی یا جوڑ توڑ [الخراصُون] میں لگے ہوئے ہیں، ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے [قُتِل] [10]؛ یہ وہ ہیں جواپنی جہالت کے زور میں غافل ہو چکے ہیں [11]؛ پوچھتے رہتے ہیں کہ فیصلے/مکافات کا وہ خاص دن کب آئے گا [12]۔ حالانکہ یہ وہ دن ہوگا جب وہ آگ کی بھٹی میں ڈالے جائیں گے [13] اور کہا جائے گا کہ اپنی اس بھٹی کا مزا چکھو؛ یہ وہی ہے جس سے ملنےکے لیے تم بے تاب [تستعجِلُون] ہوا کرتے تھے [14]۔
بے شک پرہیز گاری کی راہ پر چلنے والے امن و عافیت کی زندگی میں [فی جنّات] ہوں گے اور ایک بڑی نمایاں اور ناموری کی کیفیت میں [عُیّون] [15]؛ جو کچھ بھی اُن کے پروردگار نے انہیں دیا ہے اُس سے فائدہ اُٹھا رہے ہوں گے؛ بے شک یہ وہ ہیں جو ما قبل میں حُسن کارانہ روش رکھتے تھے [16]۔ ظلم و جبر کے

سورة الذاريات [51]

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا (١)

فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا (٢)

فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا (٣)

فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا (٤)

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ (٥)

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ (٦)

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ (٧)

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ (٨)

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ (٩)

قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ (١٠)

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ (١١)

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ (١٢)

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ (١٣)

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ (١٤)

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (١٥)

آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ (١٦)

اندھیروں میں وہ بہت کم چین کی نیند لے سکتے تھے [17]۔ اور دھوکے اور جھوٹ کے ماحول میں [و با لاسحارِ] وہ اللہ سے تحفظ کی استدعا [یستغفِرُون] کیا کرتے تھے [18]۔ اور ان کے اموال میں سوالی اور محروم کا حق ہوتا تھا [19]؛ اور یقینِ محکم رکھنے والوں کے لیے [للموقنین] اس زمین پر کافی نشانیاں موجود ہیں [20] اور اُن کی اندرونی ذات میں بھی [فی انفُسِکُم]۔ کیا تم خود اس امر کا مشاہدہ نہیں کرتے [21]۔ نیز اس کائنات کی وسعتوں میں تمہارے لیے سامانِ زیست ہے [رِزقُکُم] اور وہ سب جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے [22]۔

فلھٰذا اس کائنات اور اس زمین کے پروردگار کی قسم، وہ آنے والا وقت ایسی ہی حقیقت ہے جیسا کہ تم اس وقت کلام کرنے کی صلاحیت سے بہرہ ور ہو [23]۔

کیا ابراھیم کے معززمہمانوں کی کہانی تم تک پہنچی ہے؟ [24] جب کہ وہ اُس کے ہاں داخل ہوئے اور کہا "سلامتی ہو"۔ اُس نے جواب دیا "سلامتی ہو تم پر اے اجنبی جماعت [قوم منکرون]" [25]۔ پھر وہ اپنے اہلِ خانہ کے پاس گیا اور پھر ایک فربہ بچھڑا تیار کروا کر واپس آیا [26]، اسے ان کو پیش کیا اور کہا کہ آپ حضرات کھاتے کیوں نہیں [27]۔ بعد ازاں اُس نے ان سے کُچھ خوف محسوس کیا جس پر انہوں نے کہا کہ مت ڈر۔ اور انہوں نے ایک ذی علم نوجوان [غلام علیم] اُس کے راست تعلق اور سپردگی میں دے دیا [بشّروہُ] [28]۔ اس پر اُس کی بنجر قوم [امراتُہُ] اس کے پاس چیخ و پکار کرتی ہوئی آئی [فی صرّۃ] اور خود اپنی ہی بُری حالت پر سخت حملہ کرتے ہوئے [فصکّت وجھھا] تسلیم کیا کہ وہ پسماندگی کی حالت میں پیچھے رہ گئے ہیں [عجوز] اور اُن کی کیفیت بنجر زمین کی مانند غیر پیداواری ہو چکی ہے [عقیم] [29]۔ اس پر انہوں نے کہا کہ بالکل ایسی ہی صورتِ حال ہے؛ تمہارے پروردگار نے یہی بتایا تھا؛ بیشک وہ دانائی رکھنے والا اور صاحبِ علم ہے [30]۔ ابراہیم نے پوچھا "اے اللہ کے پیغمبروں، تمہارا مشن کیا ہے، تمہارا کدھر کا ارادہ ہے؟"[31] انہوں نے جواب دیا کہ ہم ایک

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ (١٧)

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ (١٨)

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (١٩)

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ (٢٠)

وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ (٢١)

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ (٢٢)

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ (٢٣)

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ (٢٤)

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ (٢٥)

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ (٢٦)

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ (٢٧)

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ (٢٨)

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ (٢٩)

قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ (٣٠)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (٣١)

مجرموں کی قوم کی جانب بھیجے گئے ہیں [32] تاکہ انہیں ایک مہر شدہ تحریری حکم نامے میں سے [من طین] منطقی دلائل [حجارۃ] پہنچا دیے جائیں [33] جو کہ تمہارے پروردگار نے حدود فراموش لوگوں کے لیے الگ سے نشان زد کیے ہوئے ہیں [مُسوّمۃ] [34]۔ اسی لیے ہم نے مومنین کو وہاں سے باہر نکال لیا ہے [35]۔ پس اب ہم نے وہاں ایک گھر کے علاوہ کوئی اور مسلم نہیں پائے ہیں [36]۔ اور وہاں ہم نے ان لوگوں کے لیے نشانیاں/پیغام بھی چھوڑ دیے ہیں جو ایک دردناک عذاب کی آمد سے خوفزدہ ہیں [37]۔ اور موسیٰ کے معاملے میں بھی جب ہم نے اُسے کھلے اختیار کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا تھا [38] تو اُس پر اُس نے اپنی قوت کی بنا پر رُو گردانی اختیار کی تھی اور کہا تھا کہ یہ تو دھوکے باز ہے یا پھر کوئی جنونی ہے [39]۔ فلھٰذہ ہم نے اُسے اور اس کے لشکریوں کو اپنی گرفت میں لے لیا تھا اور انہیں ذلتوں کے سمندر میں [فی الیم] پھینک دیا تھا [نبذناھُم]، اوروہ نہایت ہی خود ملامتی کی حالت میں [ملیم] آ گیا تھا [40]۔ اسی طرح قوم عاد کے معاملے میں ہوا۔ جب ہم نے اُن پر بربادیوں کا طوفان بھیجا [ریح العقیم] [41]۔ جس نے کچھ بھی باقی نہ چھوڑا سوائے اس کے کہ انہیں راکھ کا ڈھیر بنا دیا [42]۔ اور قومِ ثمود کے معاملے میں بھی، جب انہیں کہا گیا کہ بس اب کچھ ہی دیر اور فائدے اُٹھا لو [42]، تب بھی انہوں نے اپنے پروردگار کی منشاء سے نفرت سے منہ موڑ لیا۔ پس پھر انہیں تباہی کی ایک خیرہ کردینے والی بجلی کی کڑک [الصّاعقہ] نے آ لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے [44]۔ پس پھر اُن میں کھڑے ہونے کی استطاعت بھی نہ رہی اور وہ مدد کے قابل بھی نہ رہ گئے [45]۔ اور اس سے قبل قومِ نوح کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ دراصل وہ بھی استحصال کرنے والوں کی قوم تھی [46]۔

جب کہ یہ کائنات ہم نے خود اپنی طاقت اور وسائل کے ساتھ تعمیر کی ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم اسے مسلسل پھیلاتے یا وسیع تر کرتے جا رہے ہیں [47]۔ اور اس زمین کو بھی ہم نے ہی پھیلایا ہے، پس ہم ہی بہترین ہمواری اور آسانی

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ (٣٢)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ (٣٣)

مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ (٣٤)

فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (٣٥)

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ (٣٦)

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (٣٧)

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (٣٨)

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (٣٩)

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ (٤٠)

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ (٤١)

مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ (٤٢) وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ (٤٣)

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ (٤٤)

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ (٤٥)

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ (٤٦)

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ (٤٧)

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ (٤٨)

وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (٤٩)

فَفِرُّوا إِلَى اللَّـهِ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٥٠)

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّـهِ إِلَـٰهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٥١)

كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (٥٢)

أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ (٥٣)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنتَ بِمَلُومٍ (٥٤)

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ (٥٥)

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (٥٦)

مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ (٥٧)

إِنَّ اللَّـهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (٥٨)

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ (٥٩)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ (٦٠)

دینے والے ہیں [نعم الماھدُون] [48]۔ نیز ہم نے ہر چیز میں سے جوڑے بنا دیے ہیں، تاکہ تم یہ بات ذہن نشین کر لو [49]۔ پس پھر اللہ ہی کی جانب دوڑو ؛ بیشک میں اُس کی جانب سے تمہارے لیے ایک فصیح پیش آگاہی دینے والا ہوں [50]۔ اور اللہ کے ساتھ دیگر اختیار والے مت بنایا کرو؛ بیشک میں ہی اُس کی جانب سے تمہرے لیے ایک فصیح پیش آگاہی دینے والا ہوں [51]۔

اس ہی کی مانند ان لوگوں سے قبل کے لوگوں میں بھی جب کبھی کوئی رسول آیا تو انہوں نے یہی کہا کہ یہ یا تو دھوکے باز [ساحِر] ہے یا پھر کوئی جنونی ہے [52]۔ کیا انہوں نے اِنہیں بھی ایسا ہی کرنے کی نصیحت کر دی ہے؟ بلکہ یہ تو خود ایک سرکشوں کی قوم ہے [53]۔ پس ان کی طرف سے منہ موڑ لو اور اس ضمن میں تم قصور وار نہیں ہوگے [54]۔ اور یاد دہانی جاری رکھو، کیونکہ یاد دہانی کرتے رہنا ایمان والوں کو فائدہ پہنچاتا ہے [55]۔ کیونکہ ہم نے پسِ پردہ رہنے والے طاقتور لوگ [الجِنّ] اور عام پبلک کو اسی لیے تخلیق کیا ہے کہ یہ سب ہمارے تابع فرمانی کریں [56]۔ مجھے اس سے کوئی سامانِ زیست نہیں چاہیئے، نہ ہی میں چاہتا ہوں کہ یہ مجھے کچھ عطا/فراہم کریں [57]۔ بیشک یہ تو اللہ ہی ہے جو سامان زیست پہنچانے والا ہے، جو نہایت قوت کا مالک ہے_[58]۔ پس ایسے لوگ جنہوں نے گناہوں کی شکل میں زیادتیاں کی ہیں، اپنے ساتھیوں کے گناہوں کی مانند، وہ بے تابی سے کام نہ لیں [59]، کیونکہ جنہوں نے حق سے انکار کیا ہے،ُن کے لیے اُس دن کے آ جانے پر بہت بڑا وبال ہے جس دن کے آنے کا ان کے لیے وعدہ کیا گیا ہے [60]۔"

اہم الفاظ کے مستند معانی

Thal-Ra-Waw: ذ ر و: ذاریات = to scatter (seeds), disperse, uproot, fall, snatch/carry awasy, raise it or make it fly, raise (dust) wind, eliminate or select by sifting, blow the chaff (from grain), sift, sort out, to hasten. To break into small particles and dried up and blown way by the wind; what has fallen off: **Zariaat: the causes of the scattering of created**

beings; Prolific women, for they scatter children. Praise (one down, ascend on the top of), apex, top. **Waw-Qaf-Ra: و ق ر: وقرا** = to be heavy (in ear), deaf, heaviness in the ear, be gentle, gracious, respected. Wagaaran (v. n. acc.): Majesty; Honour; Greatness; Kindness; Forbearing; Dignity; Respect. **Wiqran (v. n. acc.): Burden.** **Jiim-Ra-Ya** = To flow, run quickly, pursue a course, to happen or occur, to betake or aim for a thing, to be continuous or permanent, to send a deputy or commissioned agent. **Qaf-Siin-Miim** = to divide, dispose, separate, apportion, distribute. qasamun - oath. qismatun - partition, division, dividing, apportionment. maqsumun - divided/distinct. muqassimun (vb. 2) - one who takes oath, who apportions. qasama (vb. 3) - to swear. aqsama (vb. 4) - to swear. taqasama (vb. 6) - to swear one to another. muqtasimun (vb. 8) - who divides. istaqsama (vb. 10) - to draw lots. tastaqsimu - you seek division. **د ی ن :** = **Dal-Ya-Nun** = obedience/submissiveness, servility, religion, high/elevated/noble/glorious rank/condition/state, took/receive a loan or borrowed upon credit, become indebted, in debt, under the obligation of a debt, contract a debt, repay/reimburse a loan, rule/govern/manage it, possess/own it, become habituated/accustomed to something, confirmation, death (because it is a debt everyone must pay**), a particular law/statute, system**, custom/habit/business, a way/course/manner of conduct/acting, repayment/compensation. Daynun (n.): Debt; lending. Tadaayantum (prf. 2nd. p. m. plu. VI.): You transact. La Yadiinuuna (imp. 3rd. p. m. plu.): They do not subscribe, do not observe (religious laws**). Diin: Requital; judgement; faith; law; obedience**.	

Madyiinuun/ Madyiiniin: Requitted. **Miim-Ra-Ta: م ر ت: امرات: امراتة:** = plural of Marat = Amrat – امرات and مروت: A waterless desert in which is no herbage: or a land in which no herbage grows: or in which is no herbage even if it be rained upon. A man having no hair upon his eyebrows or upon his body. Render a thing smooth, remove a thing from its place, to break a thing, to be without water and herbage (land or tract of land). **Sad-Ra-Ra: ص ر ر: صرّة** = to resolve, persist, persevere in. asarra (vb. 4) - to be obstinate, **persist obstinately**. asarruu - they persisted. sirrun - intense cold. sarratin **- moaning, vociferating.** **Sad-Kaf-Kaf: ص ک ک: صکّت** = to strike upon, smite, slap, close (e.g. door), collide/knock together, a written statement of a commercial transaction/purchase/sale/transfer/debt/property **و ج ه = Waw-Jiim-ha** = to face/encounter/confront, face, will, course/purpose/object one is pursuing, place/direction one is going/looking, way of a thing, consideration/regard. **Ayn-Jiim-Zay**: ع ج ز: عجوز = to become behind, lack, become in the rear, lag behind (strength), become incapable, powerless, be weak. ujuzun - old women. a'jaza (vb. 4) to weaken, frustrate, find one to be weak. mu'ajiz - one who baffles. ajzun (pl. a'jazun) - portion of the trunk that is below its upper part. **Ayn-Qaf-Miim**: ع ق م : عقيم= to be barren (womb), become dry, be unproductive, be gloomy, distressing, grievous (day), be childless, destructive.	

ترجمۃ سورۃ الطّور [52]

شہادت ہے وقت کے آنے والے مرحلے کی
[والطّور] [1] اوراُس قانون کی [وکِتاب] جومکمل
اختیار کا حامل ہے [مسطُور] [2] اور جو ایک
وسیع پیمانے پر بھیلی ہوئی دستاویز میں [فی رقّ
منشور] مندرج ہے [3]، اور شہادت ہے انسانوں
سے بھرے ہوئے [المعمور] مرکزِ ہدایت و قیادت
[البیت] کی [4] جس کے مقاصد بہت بلند لیکن
عاجزی کے حامل ہیں [السقف المرفوع] [5] اور
اس قطعہِ زمین کی جو آبادی سے پُر ہے
[البحرِالمسجُور] [6] کہ تمہارے پروردگار کا مقرر
کردہ عذاب واقع ہو کر رہے گا [7]۔ اس کو
روکنے والا کوئی نہ ہوگا [8]۔ وہ مرحلہ جب
شاہی طبقات کو [السماءُ] شدت سے جھنجوڑ دیا
جائے گا [9] اور مضبوطی سے قائم سرداروں
[الجبالُ] کو بنیادوں سے ہلا دیا جائے گا [تسیر]
[10] پس وہ وقت حق کو جھٹلانے والوں کے
لیے ایک نحوست کا وقت ہوگا [11]۔ یہ وہ ہیں
جو جھوٹے دعووں کا کھیل کھیل رہے ہیں [12]۔
یہ وہ وقت ہوگا جب یہ سب دھکے دے کر جہنم
کی آگ میں دھکیل دیے جائیں گے [13] کہ
دیکھو یہ ہے وہ آگ جس کے بارے میں تم
جھوٹ بولا کرتے تھے [14]۔
اب بتاو کہ یہ صرف ایک دھوکا تھا [سحر] یا یہ
تم تھے جو اسے سمجھنے کی بصیرت نہ رکھتے
تھے؟[15] پس اب اس کی جلن برداشت کرو،
کیونکہ تم استقامت سے کام لو یا بے صبری
سے، تمہاری اس کیفیت میں کوئی تبدیلی نہیں
آئے گی؛ کیونکہ فی الاصل تمہیں اُس کا ہی صلہ
ملے گا جو کچھ کہ تم کرتے رہے ہو [16]۔
یقینا پرہیزگار لوگ [المتقین] امن و عافیت میں
[فی جنّات] اور انعامات سے بہرہ ور [نعیم] ہوں
گے [17]۔ مسرور اور لُطف اندوز ہوں گے
[فاکھین] اُس پر جو اُن کے پروردگار نے انہیں
عطا کیا ہو گا، اور اُن کے پروردگار نے انہیں
جہنم کے عذاب سے بھی محفوظ کر دیا ہوگا
[18]۔ کہا جائے گا کہ تحصیلِ علم و دانش
کرو[کُلُوا] اور اس کے مطابق

سورۃ الطّور [52]

وَالطُّورِ (١)

وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ (٢)

فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ (٣)

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ (٤)

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ (٥)

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ (٦)

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ (٧)

مَّا لَهُ مِن دَافِعٍ (٨)

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا (٩)

وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا (١٠)

فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (١١)

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ (١٢)

يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا (١٣)

هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ (١٤)

أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ (١٥)

اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (١٦)

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ (١٧)

فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (١٨)

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (١٩)

رویے/مشرب/مسلک اختیار کرو[واشربوا] اور وہ تمام فائدے اُٹھاو اپنے گزشتہ اعمال کے صلے میں [19]، ایک صف در صف انبساط کی حالت میں متمکن رہتے ہوئے تمہیں حاصل ہیں، جب کہ تمہیں ہم نے ایسے منتخب شدہ ساتھیوں [حور عین] کی معیت بھی میسر کر دی ہے [زوجّناھم] جو تمام برائیوں سے پاک ہوں گے۔ [20] جہاں تک اُن لوگوں کا معاملہ ہے جو ایمان والے ہو گئے اور اُن کی اولاد نے بھی ایمان کے معاملے میں انہی کا اتباع کیا، ہم نے انہیں ان کی اولاد سے ملا دینے کا ارادہ کیا ہوا ہے اور ان کا کوئی بھی عمل ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ دراصل ہر انسان اپنے اپنے کسب کے رہینِ منت ہوگا [21]۔ اور ہم انہیں لُطف انگیز خوشیاں [فاکھین] فراہم کریں گے اور ایسے قریبی تعلقات [لحم] بھی جیسے کہ وہ چاہیں گے۔ [22]۔ وہاں وہ علم و آگاہی کے ایسے لبریز پیالے [کاسا"] ہاتھوں میں اُٹھائیں گے [یتنازعون] جن میں فضولیات اور بدعات کی کوئی آمیزش نہ ہوگی [23]۔
نیز اُن کے اپنے جوش و جذبے [غلمان] اُن کے اوپر نگران ہوں گے [یطوفُ علیھم] اس انداز میں گویا کہ وہ سیپیوں میں محفوظ موتی ہوں [24]۔
اور جب وہ آپس میں ایک دوسرے کا سامنا کریں گے تو استعجاب کیا کریں گے کہ ہم تو اس سے قبل اپنے لوگوں کی معیت میں خوفزدہ رہتے تھے [26]۔ پس اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں خوف و مایوسی کے عذاب سے بچا لیا [27]۔ ہم سب ما قبل میں اُسے پکارا کرتے تھے، اب ہمیں علم ہوا کہ وہ تو بڑا ہی فراخ دل اور رحم کرنے والا ہے [28]۔ فلھٰذا، یہ بات ذہن میں رکھو کہ تمہارے رب کی رحمت کے باعث تم نہ تو کہانت کرنے والے ہو اور نہ ہی کسی جنون میں مبتلا ہو [29]۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ تو ایک جھوٹا دانشور ہے [شاعر]؛ آو اسے شک کا فائدہ دے کر دیکھتے ہیں [30]۔ انہیں کہو کہ تم بے شک انتظار کر دیکھو، میں بھی تمہاری مانند، انتظار کرنے والوں میں سے ہی ہوں [31]۔ کیا ان کے خواب انہیں ایسی باتوں پر اُکساتے ہیں؟ یا کیا یہ ایک سرکشوں کی قوم ہیں؟ [32] کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ کلام تم نے خود گھڑ لیا ہے؟ دراصل یہ

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ (٢٠)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (٢١)

وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (٢٢)

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ (٢٣)

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ (٢٤)

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ (٢٥)

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ (٢٦)

فَمَنَّ اللَّـهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ (٢٧)

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ (٢٨)

فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ (٢٩)

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ (٣٠)

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ (٣١)

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَـٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ (٣٢)

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ (٣٣)

ایمان نہیں لانا چاہتے [33]۔ تو پھر یہ ایسا کریں کہ اگر اپنی بات میں سچے ہیں تو اس کی مثال کوئی اور کلام لے آئیں [34] ۔ کیا یہ کسی اور ہستی کے تخلیق کردہ ہیں، یا کیا یہ خود ہی خالق کا درجہ رکھتے ہیں؟[35] کیا یہی ہیں جنہوں نے زمین و کائنات کو تخلیق کیا ہے؟ لیکن یہ ایسی بات یقین کے ساتھ نہیں کہ سکتے [36]۔ کیا تمہارے پروردگار کے خزانے ان کے قبضے میں ہیں؟ کیا یہی اُن پراختیار کے ساتھ متصرف ہیں؟[37] کیا ان کے پاس کوئی ایسا ذریعہ [سُلّم]ہے جہاں سے یہ ایسی باتیں سُن کرمعلوم کرلیتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو اُن کے سننے والے اس امر کی کوئی معتبر گواہی لےآئیں [38]۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اُس کے پاس صرف بیٹیاں یعنی کمزور صنف ہے اور اِن کے پاس سب مردانِ میدان [بنون] ہیں؟[39] کیا تم ان لوگوں سے کسی معاوضے کی طلب کرتے ہو جس کی وجہ سے یہ خود کو بھاری قرض کے بوجھ میں مبتلا سمجھتے ہیں؟[40] کیا یہ آنے والے وقت کا خاص علم رکھتے ہیں جسے یہ تحریر کر کے رکھ لیتے ہیں؟ [41] کیا یہ چالیں چلنا چاہتے ہیں؟ لیکن دراصل جو لوگ حق کو جھٹلانے کے مجرم ہیں وہی چالوں کی زد میں آنے والے ہیں [42]۔ کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی حاکم ہے؟ تو پھر اللہ تعالیٰ اس سےبہت بلند ہے جو کچھ کہ یہ اس کی اتھارٹی کے ساتھ شریک کرتے ہیں [43]۔ اور ان کا حال یہ ہے کہ اگر انہیں بلندیوں میں گرہن ہوتا نظر آئے تو یہ مبہوت ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو کوئی بادلوں کا جھُنڈ ہے [44]۔ پس حاصلِ کلام یہ ہے کہ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو تاکہ یہ اُس وقت کا سامنا کریں جب یہ دہشت زدہ پڑے ہوں گے[45]۔ وہ وقت کہ جب اُن کی چالیں اُن کے کسی کام نہ آئیں گی اور نہ ہی اُن کی کوئی مدد کو آئے گا [46]۔ اور وہ جنہوں نے عدل و انصاف کا خون کیا، اُن کے لیے اس کے علاوہ بھی عذاب ہوگا، لیکن ان میں سے اکثریت ابھی اس کا ادراک نہیں رکھتی [47]۔ پس تُم اپنے پروردگار کا حکم صادر ہونے کا [لِحُکمِ ربّک] مستقل مزاجی کے ساتھ انتظار کرو کیونکہ تُم ہمہ وقت ہماری نظروں کے سامنے ہو؛ اور

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ (٣٤)

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ (٣٥)

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ (٣٦)

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ (٣٧)

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (٣٨)

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ (٣٩)

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ (٤٠)

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ (٤١)

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ (٤٢)

أَمْ لَهُمْ إِلَـٰهٌ غَيْرُ اللَّـهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّـهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (٤٣)

وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ (٤٤)

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ (٤٥)

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (٤٦)

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (٤٧)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

حِينَ تَقُومُ (٤٨) وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (٤٩) **مستند لغات سے اہم الفاظ کے معانی:** **Tay-Waw-Ra** : طور؛ الطور:= went or hovered round about it, approach, time or one time, repeated times, quantity/measure/extent/limit, aspect/form/disposition, way of action, manner, kind/class, stage/state, Mount Sinai, Mount of Olives, applied to several other mountains, mountain which produces trees, mountain, wild or to estrange oneself from mankind, stranger, utmost point, encounter two extremes. **Siin-Tay-Ra** : س ط ر؛ مسطور :- To write, inscribe, draw, throw down, cut, cleanse, manage the affairs, ward, exercise authority, oversee, prostrate, set in. To embelllish stories with lies, falsehoods; stories having no foundation. To read, recite. To exercise absolute authority, to pay frequent attention to. Ya'muru ; يعمر؛ معمور: (imp. 3rd. m. sing.): He mends, keeps in a good and flourishing state. Ma'muur (pct. Pic.): Much frequented. **Siin-Ya-Ra : سُیرت : س ی ر**= to go, travel, be current, move, journey. sairun - the act of giving, journey. siratun - state/condition, make/form. sayyaratun - company of travellers, caravan. To set out, strike out, get going, to behave well, to follow, pursue, went, passed, passed away, or departed. **Siin-Jiim-Ra : سُجّرت**= to fill (oven) with fuel, heat, burn, fill (with water), stock, groan, pour forth, overflow, drain away, swell, unite. *masjur* **- dry, empty, swollen. *sajjara* - to become dry/empty.**	**اپنے پروردگار کی صفاتِ حمیدہ کے قیام کے لیے جدو جہد جاری رکھو [سبّح بحمدِ ربِک] جب کہ تُم اسی مقصد کے لیے مضبوطی سے کھڑے ہوچکے ہو[حین تقوم] [48]- اور ظلم و استحصال کے اندھیروں میں [من اللّیل] اُسی کی حاکمیت کے قیام کے لیے سرگرمِ رہو[سبّحہُ] اور قرآن کے اقساط میں نزول [النُّجُوم] کی پیروی کرتے رہو[اِدبار] [49]-**

Kh-Waw-Dad: خوض: = To wade/walk/pass through/enter, to bring one thing to another, to penetrate or force one's way to or through a thing, plunge into a thing, follow erring, enter into false/vain discourse or speech, mix and stir about (beverage or wine), act wrongly or in an improper manner concerning an affair.
Nun-Zay-Ayn = to draw forth, take away, pluck out, bring out, snatch away, remove, strip off, tear off, extract, withdraw, draw out sharply, perform ones duty, yearn, depose high officials, resemble, draw with vigour, invite others to truth, rise, ascend, draw from the abode or bottom, carry off forcibly, deprive.
ب ن ی: banat: بنات: Daughter or any female descendent. Ibn: When Ibn is applied to that which is not a human being, to an irrational being, it has for its plural بنات : thus the plural of اِبنُ مخاض(A young male camel in his second year) is بناتُ مخاض: بنات also signifies: Dolls with which young girls play: sing. بِنت.

Kaf-Alif-Siin = drinking-cup when there is in it something to drink. Sometimes it can refer to the drink itself, e.g.
wine. Sometimes used to signify every kind of disagreeable/hateful/evil thing.
If there is no beverage in it, the drinking cup is called *Qadehun* (root: Qaf-Dal-Ha).

سورة النجم [53]

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ (١)

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ (٢)

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ (٣)

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (٤)

ترجمہ سورۃ النجم [53]

میں وحیِ الٰہی کے اقساط میں نزول کو [النّجم اذا هویٰ] شہادت میں پیش کرتا ہوں [1] کہ تمہارا ساتھی نہ تو گمراہ ہوا ہے اور نہ ہی کسی غلط کاری کا مرتکب [2]، کیونکہ وہ توجو کچھ پیش کرتا ہے اپنی خواہش کی بنا پر نہیں کرتا [3]؛ یہ اِس وحی کے علاوہ اور کچھ نہیں جو اس کی جانب ارسال کی جاتی ہے [4]، اور ایک ایسی ہستی کی طرف سے جو عظیم قوتوں کا مالک ہے

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ (٥) ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ (٦)

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ (٧)

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ (٨)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ (٩)

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ (١٠)

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ (١١)

أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ (١٢)

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ (١٣) عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ(١٤) عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ (١٥)

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ(١٦)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ (١٧) لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ (١٨)

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ (١٩)

وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ (٢٠)

أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ (٢١)

تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ (٢٢)

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّـهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا

اُس کے علم میں لائی جاتی ہے [5]؛ اورجو ہمیشہ موجود و قائم رہنے کی صفات کا مالک ہے [ذو مِرّۃ فاستویٰ] - [6] اور وہ وسیع اور بلند ترین بصیرت رکھنے والا ہے [بالافق الاعلیٰ] [7]-

چنانچہ اُس نے اپنی توجہ نیچے کی جانب مبذول کی [دنا] اور رابطہ قائم کیا [فتدلّیٰ] اور اس تعلق میں اس قدر قریب آیا گویا کہ دو قوسین [یا بریکٹس] کا قریبی درمیانی فاصلہ ہو یا اُس سے بھی نزدیک تر[قاب قوسین او ادنیٰ] [9]، اور پھر اپنے تابع فرمان بندے پر وہ انکشاف کیا جو اُس نے کرنا تھا [10]- اُس کے تابع فرمان بندے نے جو کچھ دیکھا، اُس کے شعور نے اُسکی قطعا تردید نہ کی [11]- کیا پھر جو کچھ اُس نے مشاہدہ کیا تم اسے متنازعہ بناوگے [تُمارونہُ]؟[12] جب کہ وہ اس کے نزول کا دیگر مواقع پر بھی مشاہدہ کر چکا ہے [نزلۃ اُخریٰ] [13]، ایک ایسی کیفیت میں جو انتہائی خیرہ کُن استعجاب اور جوش [سدرۃ المُنتھیٰ] کی کیفیت تھی [14]؟ اس میں ایک ایسی منزلِ مقصود کا نظارہ تھا جو ایک امن و عافیت کی زندگی پیش کرتی تھی [15]- جب اُس خیرہ کُن حیرت و جوش [السدرۃ] نے غلبہ پا کر اُس سب کا احاطہ کر لیا جو اُس نے کرنا تھا [16]، تب بھی اُس کی بصیرت نہ اپنی جگہ سے ڈگمگائی اور نہ ہی گمراہ ہوئی [17]- اُس نے حقیقتا اپنے پروردگار کی عظیم نشانیاں دیکھ لیں [18]-

پس کیا تم نے کبھی عزتِ نفس کی تذلیل [اللّات] اورصبر و برداشت [العُزّیٰ] کی کیفیات کا تجربہ کیا ہے [19] اور مصائب کے امتحانات سے گذرنے کی [مناۃ] اُس تیسری اور آخری کیفیت کا بھی ؟ [20] کیا تم سمجھتے ہو کہ تمام مردانگی کی صفات تمہارے لیے مخصوص ہیں [الذّکر] اوراُس کے لیے صرف صنفِ نازک کی نرمی اور تحمل [الانثیٰ]؟[21] اگر تم نے صفات کی یہ تقسیم کی ہے تو یہ ایک نہایت ناقص اور نا انصافی پر مبنی تقسیم ہے [ضیزیٰ]- [22] یہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ چند نام کی صفات ہیں جو تم نے اور تمہارے بڑوں نے اپنے لیے گھڑ لی ہیں جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں کوئی اختیار نہیں دیا ہے-

یہ تو وہ لوگ ہیں جو ظن و قیاس کی اور اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، جب کہ ان کے پاس اُن کے پروردگار کی جانب سے راہنمائی آ چکی ہے [23]- کیا انسان اُس چیز کا حقدار ہو جاتا ہے جس کی وہ بس خواہش کر لے [24]، حالانکہ جو بھی موجود ہے اور آنے والا ہے، سب پر اللہ ہی کا اختیار ہے [25] ؟ اور کتنے ہی بہت طاقتوربا اختیار عناصر[الملائکۃ] اونچے طبقات اور گھرانوں میں [فی السماوات] گذرے ہیں جن کی سفارش اللہ کے ہاں کسی کام کی بھی نہیں سوائے اُس کے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی خواہش اور خوشی سے اجازت عطا کردی ہو؟ [26] درحقیقت وہ لوگ جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ اللہ کے قوت و اختیار کے حامل اٹل قوانین [ملائکہ] کو نرمی اور ملائمت کے اوصاف سے موسوم کرتے ہیں [27]- یہ علم سے نا بلد ہیں۔ یہ صرف اپنے قیاسات کا اتباع کرتے ہیں؛ اور حقیقت یہ ہے کہ قیاسات صدقِ بسیط کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتے [28]- فلہٰذا، نظر انداز کر دو انہیں جوہماری نصیحتوں سے منہ موڑ لیتے ہیں اور موجودہ زندگی کے سوا کسی اور چیز کی پرواہ نہیں کرتے [29]- یہی علم تک ان کی تمام پہنچ یا رسائی ہے۔ بیشک تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے راستے سے گمراہ ہو چکا ہے، اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ کون ہدایت پا چکا ہے [30]- اور جو کچھ بھی کائنات کے طول و عرض میں اور زمین پر ہے وہ اللہ ہی کے مقصد کی تکمیل کے لیے سرگرمِ عمل ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو بھی بدلہ دے جنہوں نے تخریبی عمل کیے اور اُن کو بھی خوبصورت جزا دے جنہوں نے توازن بدوش عمل کیے [31]- یہی وہ ہیں جو بڑے گناہوں سے اور حدود فراموشیوں سے اجتناب کرتے ہیں، سوائے غیر ارادی خطاوں کے ؛ بیشک ایسے انسانوں کے لیے تمہارا پروردگار بڑی وسعت القلبی کے ساتھ تحفظ دینے والا ہے۔ وہ تو تمہیں تب سے جانتا ہے جب اس نے تمہیں بہت ادنیٰ درجے سے ارتقا عطا کیا جب تم اپنی ماوں کے بطون میں نگاہوں سے اوجھل تھے [اجِنّۃ]؛ پس خود کو بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا	تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ (٢٣) أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ (٢٤) فَلِلَّـهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ (٢٥) وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّـهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ (٢٦) إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَىٰ(٢٧) وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (٢٨) فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (٢٩) ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ (٣٠) وَلِلَّـهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى (٣١) الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ (٣٢)

کرو، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ تم میں سے کون پرہیزگار ہے [32]۔
کیا تم نے اُس قماش کے انسانوں پر غور کیا ہے جنہوں نے سیدھے راستے سے منہ موڑ لیا [33]، اورضرورت مندوں کوبہت ہی کم عطا کرتے رہے اور وہ بھی ہاتھ کو روکتے ہوئے[34]۔ کیا ایسوں کے پاس آنے والے وقت کا علم تھا کہ وہ مستقبل کو دیکھ سکتے؟ [35] کیا انہیں اُس کی خبر نہیں تھی جو کچھ کہ حضرت موسیٰ کے صحیفوں میں درج تھا [36]؟ اور حضرت ابراہیم کی صحیفے میں، جو کہ ایمان میں کامل تھے [37]۔ تاکہ انہیں علم ہو جاتا کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا [38]، اور یہ کہ انسان کا اُس شے پر کوئی استحقاق نہیں جس کے لیے اُس نے کوئی کام یا کاوش ہی نہ کی ہو [39]، اور یہ کہ ہر ایک اپنے کاموں اور کاوشوں کا نتیجہ دیکھ لے گا [40]، اور پھر اسے اُس کی جزا بھرپور طریقے سے دی جائے گی [41]، اوریہ کہ انسان کی آخری منزل تیرے پروردگار ہی کے پروگرام کے مطابق ہے [42]، اور یہ کہ وہ ہی ہے جو ہنساتا اور رُلاتا ہے [43] اور وہی ہے جو موت دیتا اور زندگی عطا کرتا ہے[44]۔
اور یہ کہ وہی ہےجس نے نر اور مادہ کی دو اصناف پیدا کیں [45]، وہ بھی سپرم کے ایک قطرے سے جب وہ ٹپکا دیا جاتا ہے [46] اور یہ کہ حیاتِ ثانیہ پر بھی اُسی کا اختیار ہے [47]، اور یہ کہ وہی ہے جوخود تو کسی بھی حاجت سے بے نیاز ہے مگر انسان کو ملکیت حاصل کرنے کے اسباب عطا کرتا ہے [48]، اور وہی ہے جو تمام علما/دانشوروں کا بھی پروردگار ہے [49]، اور وہی ہے جس نے قوم عاد الاوّل کو تباہ کیا [50] اور پھر قومِ ثمود کو، جن کی کوئی نشانی باقی نہ رہی [51]۔ اور اس سے بھی قبل، قومِ نوح کو، جو درحقیقت زیادہ ظالم اور سرکش تھے [52] اور اُن سب بستیوں کو جو اُلٹ پلٹ کر دی گئیں [53]، پھر ان کی نشانیاں بھی زمین کے نیچے چھُپا دی گئیں، جس قدر کہ چھُپائی جانی تھیں [54]۔ فلھٰذا تم اپنے پروردگار کی کس کس قدرت پر شک کروگے؟[55] یہ بھی پہلی تنبیہوں

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ (٣٣)وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ (٣٤) أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ (٣٥)

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ (٣٦)

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ (٣٧)

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ (٣٨)

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ(٣٩) وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ (٤٠)

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ(٤١) وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ (٤٢) وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ(٤٣) وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا (٤٤)

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ (٤٥) مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ(٤٦)

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ (٤٧)

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ(٤٨) وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ (٤٩) وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ(٥٠) وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ (٥١)

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ (٥٢) وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ (٥٣) فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ(٥٤) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ (٥٥) هَٰذَا نَذِيرٌ

مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ (٥٦) أَزِفَتِ الْآزِفَةُ (٥٧) لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّـهِ كَاشِفَةٌ(٥٨) أَفَمِنْ هَـٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ (٥٩) وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ (٦٠) وَأَنتُمْ سَامِدُونَ (٦١) فَاسْجُدُوا لِلَّـهِ وَاعْبُدُوا ۩(٦٢) **مستند لغات سے اہم الفاظ کے معانی:** ha-Waw-Ya: ھ و ی : ھویٰ = to fall steep as a bird to its prey, rev, perish, pull down, destroy, disappear, yearn, fancy, beguile, infatuate, be blown, inspire with low passion, desires/fancies. Nun-Jiim-Miim: ن ج م: نجم = to appear/rise/begin, accomplish, ensue, proceed. Commence, come in sight, to result, follow, originate, appointed time, herbs and vegetation, installments, etc. An-Najm: Instalments of God's Word/Revelations as they descend (Raghib) Alif-Waw-Ya: ا و ی؛ ماویٰ = a verb with the addition of hamza and doubled in perfect. To betake oneself for shelter, refuge or rest, have recourse to retire, alight at, give hospitality to. Dal-Lam-Waw (Dal-Lam-Alif): د ل و: تدلّیٰ = To let down (e.g. a bucket into a well), to lower, a bucket, offer a bribe, convey. Convey; gain access, descended, came down, drew near. Qaf-Waw-Ba: ق و ب : قاب = to dig a hole like an egg, draw near, fly away. qab - space between the middle and the end of a bow, portion of a bow that is between the part which is grasped by the hand and the curved extremity, space of one extremity of the bow to the other, short measure of space/length/distance (often used to imply	کے سلسلے کی ایک تنبیہ ہے[56]۔ قریب آنے والا وقت قریب پہنچ چکا ہے [57]۔ اللہ کے سوا کوئی اور اس کے تعین کا انکشاف نہیں کر سکتا [58]۔ تب پھرکیا تم اس گفتگو کو عجیب خیال کرتے ہو؟[59] اور تم اس پرہنستے ہو، اور روتے نہیں ہو؟ [60] اور کیا تم نخوت کے ساتھ اس سے بے پروائی کرتے ہو[سامدون]؟ [61]۔ تب پھراب وہ وقت آ گیا ہےکہ تم سب اللہ کے احکامات پر نہایت عاجزی کے ساتھ سر جھکا دو اور اُن پر عمل شروع کر دو۔[62]

closeness of relationship).

Qaf-Waw-Siin : قوس= to compare by measurement, precede anyone, measure a thing, imitate anyone. qausun - bow. Qawsain: قوسين: two brackets: parenthesis.

Siin-Dal-Ra : س د ر: سدرة= to rend (a garment), hang or let down a garment, lose (one's hair), be dazzled/confounded/perplexed, be dazzled by a thing at which one looked. *sidratun* - Lote-tree. when the shade of lote-tree becomes dense and crowded it is very pleasant and in the hot and dry climate of Arabia the tired and fatigued travelers take shelter and find rest under it and thus it is made to serve as a parable for the shade of paradise and its blessings on account of the ampleness of its shadow. The qualification of *sidrah* by the word *al-muntaha* shows that it is a place beyond which human knowledge does not go.

Al-laat: اللاٰت: Lowering of dignity: Name of an ancient Arabian God.

Al-Uzza: العزّىٰ: Patience or endurance; To endure with patience; to exert your patience or energy; Name of an ancient Arabian God.

Manaat: mnw: منو: منا: مناة: to put to test, try, tempt, afflict, suffer, sustain, undergo, experience, hit smitten, stricken: to awaken the desire, wish, to make hope, give reason to hope, to emit, ejaculate, fate, destiny, lot, fate of death, name of an ancient Arabian goddess.

ذ ك ر = Thaal-Kaf-Ra = to remember/commemorate/recollect, study in order to remember, remind, bear in mind, mindful, mention/tell/relate, magnify/praise, admonish/warn (e.g. *dhikra* is the 2nd declenation and it is stronger than *dhikr*), preach, extol, give status. nobility/eminence/honour, fame, good report, cause of good reputation, means of exaltation. Male/man/masculine (*dhakar*, dual -

dhakarain, plural - *dhukur*). Applied to a man, it also signifies Strong; courageous; acute and ardent; vigorous and effective in affairs; (and also) stubborn; and disdainful or (masculine, meaning) perfect; like as أنثىٰ applied to a woman.

ا ن ث; Alif-Nun-Thal = It was or became female, feminine, or of the feminine gender; It was or became soft. Gentle, Soft; plan and even. Inaath ; اناث: Inanimate things, like trees, stones and wood.

سورة القمر [54]

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾

وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾

وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾

ترجمہ سورۃ القمر [54]

فیصلے کی گھڑی [السّاعۃُ] قریب آ گئی ہے اور دھوکے اور ظن و تخمین کا پردہ چاک کر دیا گیا ہے[انشقّ القمر] [1]- اب اگر وہ اس کی نشانیاں اپنے سامنے دیکھتے ہیں، تو اُس طرف پیٹھ موڑ لیتے ہیں، اور کہ دیتے ہیں کہ یہ تو ایک پھیل جانے والا ڈرامہ ہے [سِحر مستمرّ]-[2] اور انہی لوگوں نے اسے پہلے بھی جھٹلایا تھا اور اپنی ہوا و ہوس کی پیروی کرتے رہے تھے، تاہم جو کچھ بھی حکم کر دیا گیا تھا اُس نے وقوع پذیر ہو کر رہنا تھا [امر مُستقِرّ]- [3] دراصل اُن کے پاس پہلے ہی بہت سی خبریں آ چکی تھیں جن میں خبردار بھی کر دیا گیا تھا اور دور تک لے جانے والی دانائی بھی بھیجی گئی تھی، لیکن ان پیش آگاہیوں نے کُچھ کام نہ کیا [5]- پس تم ان بھی ان لوگوں سے منہ موڑ لینا اُس وقت جب ایک پکارنے والا انہیں ایسی چیز کی طرف طلب کرے گا جو انتہائی کراہت آمیز ہوگی [نُکُر] [6]- وہ اپنی آرامگاہوں سے سہمی ہوئی نگاہوں کے ساتھ ایسے باہر نکلیں گے گویا ٹڈیوں کا پھیلا ہوا لشکر [جراد مُنتشر]،[7] پریشانی کے عالم میں پکارنے والے کی جانب بھاگ رہے ہوں گے- اُس وقت یہ حق کا انکار کرنے والے کہ رہے ہوں گے کہ یہ تو بڑی مشکل گھڑی ہے [8]-
ان سے قبل نوح کی قوم نے بھی جھٹلانے کی روش اختیار کی، فلھٰذا ہمارے تابع فرمان بندے

کو جھٹلایا اور اُسے مخبوط الحواس کہ کر مسسترد کر دیا گیا [ازدجِر] [9]۔ آخر اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما [10]۔

فلہٰذا ہم نے مقتدر طبقے [السماء] کے ماتحت علاقے [ابواب]کو لگاتار راہنمائی کے نزول کے ذریعے [بماء مُنھمِر] فتح کرلینے کے اسباب پیدا کر دیے۔

اور اس کے لیے ہم نے عوام کے پسے ہوئے طبقے [الارض] کی جمعیت کو پھوٹتے ہوئے چشموں کی مانند باہر نکالا [فجّرنا] ، جس سے بالآخر ہماری راہنمائی [الماء] اپنے ہدف تک پہنچی [فالتقی]، بالکل اُس مقصد یا حکم کے مطابق [علیٰ امر] جوکہ متعین کردیا گیا تھا [قد قُدِر][12] ۔

اور ہم نے اُسے ذمہ دار مقرر کر دیا [حملناہ] ایک ایسے نظام پر جو اصول و قواعد کا حامل تھا [ذاتِ الواح] اور ایک ایسے معاشرے پر مبنی تھا جو مضبوطی کے ساتھ باہم مربوط تھا [دُسُر][13] اور جو ہماری نظروں کے سامنے ہمواری کے ساتھ گامزن تھا اور اُن لوگوں کے لیے انعام تھا جنہیں مسترد کر دیا گیا تھا [لِمن کان کُفِر] [14]۔ اور ہم نے یہ واقعی ایک نشانی کے طور پر پیچھے چھوڑ دیا ہے؛ پھر ہے کوئی جو اس سے سبق لینے کی کوشش کرے؟[15]

پس دیکھو کہ ہماری سزا کیسی سخت تھی اور ہماری پیش آگاہی کا نتیجہ کیا تھا [16]۔ اسی لیے ہم نے یہ قرآن مطالعے اور یاد دہانی کے لیے با افراط میسر کر دیا ہے [یسّرنا]؛ تو پھر ہے کوئی جو اسے سمجھنے کی کوشش کرے؟[17]

قومِ عاد نے بھی سچائی کو جھٹلایا؛ پس دیکھو کہ ہماری سزا کیسی سخت تھی اور ہماری پیش آگاہی کا نتیجہ کیا تھا۔ {18] بیشک ہم نے اُن پر ایک لمبے نحوست بھرے دور کی شکل میں [فی یوم نحس مُستمِرّ] سخت طوفانی نوعیت [صرصرا] کی سزا [ریحا] بھیجی [19] جو لوگوں کی حالت کو اس طرح کمزور بنا گئی گویا کہ وہ کھجور کے اُکھڑ کر گرے ہوئے تنے ہوں [20]۔

پس دیکھو کہ ہماری سزا کیسی سخت تھی اور ہماری پیش آگاہی کا نتیجہ کیا تھا [21]۔ اسی لیے

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾

وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

ہم نے یہ قرآن مطالعے اور یاد دہانی کے لیے با افراط میسر کر دیا ہے [یسّرنا]؛ تو پھر ہے کوئی جو اسے سمجھنے کی کوشش کرے؟[22]	لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾
اہلِ ثمود نے بھی ان پیش آگاہیوں کو جھٹلایا [23] اور کہنے لگے "کیا ہم اپنے ہی عام لوگوں میں سے ایک کی پیروی کرنے لگیں؛ اگر ہم ایسا کریں تو ہم ضرور گمراہی اور دیوانگی کا شکار ہوں گے [24]۔ کیا ہدایت/نصیحت ہم میں سے اِسی ایک پر ظاہر ہونی تھی؟ جب کہ وہ تو ایک بے ادب جھوٹا ہے" [25]۔ آنے والے دنوں میں انہیں یہ آگاہی ملنے والی تھی کہ اصل بے ادب جھوٹا کون ہے [26]۔ بیشک ہم ایک ایسا بے عیب اور شاندار ضابطہ [النّاقۃ] بھیجنے والے ہیں جو اُن کے لیے ایک امتحان ہوگا، پس اُن پر نظر/نِگرانی رکھو اور استقامت اختیار کرو [27]۔ اور انہیں مطلع کر دو کہ الہامی ہدایت [الماء] اُن کے درمیان تقسیم [قِسمۃ بینھُم] کا باعث بنے گی اور اُس کا ہر حصہ ایک اختلاف اور بحث کا موضوع ہوگا [مُحتضر] [28]۔ پھر انہوں نے اپنی دوست قوم کو پُکارا، اور مل کر ایک شیطانی کام کا بیڑا اُٹھایا، اور اس ہدایت کو مٹا دیا/نیست و نابود کر دیا [فعقر] [ ] [29]۔ پس دیکھو کہ میری سزا کتنی سخت تھی اور پیش آگاہی کا نتیجہ کیا تھا [30]۔ ہم نے ان پر سزا کا ایک ہی جھٹکا بھیجا جس سے وہ روندی ہوئی باڑھ کی بھُس کی مانند ہوگئے[31]۔ اسی لیے ہم نے یہ قرآن مطالعے اور یاد دہانی کے لیے با افراط میسر کر دیا ہے [یسّرنا]؛ تو پھر ہے کوئی جو اسے سمجھنے کی کوشش کرے؟[32]۔	كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾
قومِ لوط نے بھی ہماری پیش آگاہیوں کو جھُٹلایا [33]۔ تو ہم نے اُن پر مصائب کا طوفان [حاصبا] بھیج دیا، لوط کے ساتھیوں سے استثناء کرتے ہوئے، جنہیں ہم نے اُن کی قوم کی روش سے موڑ کر [بسحر] اُس انجام سے بچا لیا [نجّینا] [34]۔ یہ ہماری جانب سے ایک رحمت، ایک انعام تھا کیونکہ ہم شکر گذار لوگوں کواسی طرح نوازتے ہیں۔ [35]۔ اور اگرچہ لوط نے انہیں ہماری سزا کی پیش آگاہی کر دی تھی، لیکن وہ	كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾	اس پر ردّ و قدح کرتے رہے[فتماروا] [36]۔
وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾	انہوں نے اُسے درپیش مصائب کی بنا پر [عن ضیفِہٖ] اسے اُس کے راست بازی کے راستے سے ہٹانے کی ترغیب دی [راودُوہُ]؛ فلھٰذا ہم نے اُن کی بصیرت کو زائل کر دیا [فطمسنا اعیُنھُم] پھر انہوں نے ہماری سزا کا اور ہماری پیش آگاہیوں کے نتائج کا مزا چکھّا [37]۔
وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾	پھر انہیں جلد ہی آ جانے والے ایک مستقل عذاب کو بھگتنا پڑا [38]۔
فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾	پس انہوں نے بھی میری سزاوں اور پیش آگاہیوں کے نتائج کا مزہ چکھا [38]۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾	اسی لیے ہم نے یہ قرآن مطالعے اور یاد دہانی کے لیے با افراط میسر کر دیا ہے [یسّرنا]؛ تو پھر ہے کوئی جو اسے سمجھنے کی کوشش کرے؟[40]
وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾	اور ہماری پیش آگاہیاں فرعون کی قوم کے پاس بھی آئیں [41]۔
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾	انہوں نے بھی ہماری تمام نشانیوں کو جھُٹلایا؛ پس ہم نے انہیں ایسی گرفت میں لے لیا جو ایک نہایت غلبے والے طاقتور کی گرفت تھی [42]۔
أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾	تو پھر کیا تمہارے انکار کرنے والے اُن پہلوں سے بڑھ کر ہیں، یا پھر کیا ان کے لیے صحیفوں میں کوئی رعایت دی گئی ہے؟[43]
أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾	کیا وہ کہتے ہیں کہ وہ اتحاد میں ہیں اور ایک دوسرے کے مددگار؟[44] جلد ہی اُن کا یہ اتحاد ہزیمت اُٹھانے والا ہے اور وہ اپنی پشت کی جانب پلٹنے والے ہیں [45]۔
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾	بلکہ ان کے بُرے وقت کا تعین ہو چکا ہے اور اُن کا بُرا وقت زیادہ تباہ کُن اور تلخ ہوگا [46]۔
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾	بیشک یہ خطاکار سخت بھٹکے ہوئے اور دیوانے ہیں [47]۔ جس دن یہ اپنے نظریات کی بنا پر[علیٰ وُجُوھِھِم] پچھتاووں کی آگ میں [فی النّار]گھسیٹے جائیں گے یہ جلنے کا مزا چکھیں گے [48]۔
إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	بے شک ہم نے ہر شے کے لیے قوانین و اقدار مقرر کر رکھے ہیں [49]۔
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	اور ہمارا حکم ایک انوکھی کیفیت رکھتا ہے؛ یہ پلک کے جھپکنے کی مانند بروئے کار آتا ہے [50]۔
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾	اور ہم تمہاری قماش کے لوگوں کو پہلے بھی بربادیوں کی نذر کر چکے ہیں؛ پس کوئی ہے جو اس امر کا ادراک کرے [51]۔
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	پھر یہ کہ جو کُچھ بھی افعال و اعمال انہوں نے سر انجام دیے ہیں، اُس کے نتائج الہامی صحیفوں میں مندرج ہیں[فی الزُّبُر] [53]۔
وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	نیز ہر چھوٹا یا بڑا عمل لکھ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ **مستند لغات سے اہم الفاظ کے معانی:** **Lam-Waw-Ha: ل و ح: الواح** = blackboard; slate; tablet; slab; plate, sheet, pane, panel; plaque; lane; surface; screen; placard, poster; picture, ainting; statute;standing rules, bylaws, decree, ordinance, regulations, etc. To change colour, become visible, gleam/shine, light up, scorching one, broad table or plate, tablet. **Lawwaahatan: standing bye-laws. لوّاحہ** **Dal-Siin-Ra: د س ر: دُسُر** = He, or it pushed, thrust, drove, impelled, propelled, or repelled, he thrust, pierced, or stabbed, vehemently, with a spear. To repair with nails, spear, caulk and make a ship water-tight, nail a thing, ram in. push, shove, push off. **Fa-Ta-Ha: ف ت ح؛ فتحنا:** = to open, explain, grant, disclose, let out, give victory, conquer, judge, decide, ask for assistance/judgement/decision, seek succour/victory. mafatih (pl. of miftah) - keys/treasures. ب و ب = **Ba-Waw-Ba** : **باب = door/gate, place of entrance, mode/manner**. Chapter, section, column, rubric; grop, class, category, field, domain **ha-Miim-Ra: ہ م ر: منہمر** = to pour forth (rain), pour down in torrent. Shower of rain; growing, snarling, flow (tears) **Ha-Dad-Ra: ح ض ر : مُحتضر** = To be present, present at, stand in presence of, hurt, be at hand. To come or arrive, to be ready or prepared, to attend someone or come into someones presence, to present oneself to or	**کر ریکارڈ کر لیا جاتا ہے [53]۔ بیشک اللہ کے قوانین کی پرہیز گاری کرنے والے امن و عافیت اور فراوانیوں کی زندگی حاصل کریں گے [54] جو سچائی اور عزتِ نفس کی بنیاد پر[فی مقعدِ صِدق] ایک طاقتور کی بادشاہی میں عطا ہوگی [55]۔**

before a thing or person, to visit a person, to be in the vicinity of a place, to live or dwell in or become an inhabitant of a place, witness or see a thing, behold a thing with one's eye, **to answer or reply, dispute or debate, contend with and overcome someone, to intrude.**

Ayn-Ta-Waw: ع ط و؛ تعاطیٰ= to drag, push violently, draw along, pull, carry anyone away forcibly. atiya - to be quick to do evil. utuyyun - prone/quick to do evil, wicked, rough, glutton, rude, hard-hearted ruffian, cruel, greedy, violent, ignoble, ill-mannered. 'aatiyatin - blowing with extraordinary force.

Nun-Waw-Qaf : نوق؛ ناقہ؛ الناقۃ= to clean the flesh from fat, train a camel, set in order, do carefully. niiqatun - zeal, skill, daintiness, refined, best, top of a mountain, a big and long mountain. naaqatun - she camel, as it is the best thing according to Arabs. Something signifying daintiness, nicety, exquisiteness, refinement, or scrupulous nicety and exactness; and the exceeding of what is usual in a thing; choosing what is excellent, or best to be done, and doing admirably;or doing firmly, solidly, soundly, or thoroughly and skillfully; the exceeding what is usual in a thing, and making it good, or beautiful, and firm, solid, sound, or free from defect or imperfection.

Ayn-Qaf-Ra : ع ق ر ؛ عقر = to cut/wound/slay, hamstrung, produce no result, be barren (e.g. womb)

سورۃ الرحمٰن [55]

الرَّحْمَـٰنُ (١)
عَلَّمَ الْقُرْآنَ (٢)
خَلَقَ الْإِنسَانَ (٣)
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ(٤)

ترجمہ سورۃ الرحمٰن [55]

"اسبابِ نشو و نما و ارتقاء عطا کرنے والی وہی ذات ہے [1] جس نے مطالعے اور تحقیق و تفتیش [القرآن] کی صلاحیت ودیعت کی [2]، انسان کو تخلیق کرنے کے بعد [3]، اُسے بولنے یعنی اظہارِ ذات کی صلاحیت [البیان] عطا کی[4]، سورج اور چاند کے لیے ایک حساب، ایک طریقِ کار متعین کر دیا [حسبان] [5] اور نباتات [النجمُ]

اور درختوں کو اپنی منشاء و ارادے کا تابع [یسجُدان] کیا [6]۔ نیز کائنات کو بھی وہی وجود بخش کر سامنے لایا [رفعہا] اور پھر اُس نے انصاف کے لیے مخصوص اقدار اور پیمانے [المیزان] وضع کر دیے [7] تاکہ تم سب کبھی معاشرے کے توازن کی خلاف ورزی نہ کرو[الّا تطغوا] [8] اورہمیشہ انصاف کے ساتھ جانچ [الوزن بالقسط] کرنے پر مضبوطی سے قائم ہو جاو [اقیموا]، اور کبھی مقرر کردہ معیار میں کمی یا اُس سےانحراف [تُخسِرُوا] نہ کرو [9]۔ جہاں تک سیارہ زمین کا تعلق ہے، یہ سیارہِ زمین اللہ نے تمام جانداروں کے فائدے کے لیے تشکیل دیا ہے [10]۔ اس میں مختلف انواع کے پھل، اورگُچھوں کی شکل میں کھجوریں [11] اور اناج کے دانے [و الحبّ]مہیا کیے ہیں جو اونچے، طویل پودوں میں خوش کُن خوشبو کے ساتھ [ذو العصفِ و الرّیحان] نشوونما پاتے ہیں۔[12] پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟ [13] آس نے انسان کو پانی اور مٹی کے خشک کیے ہوئے مرکب [صلصال] سے ایک متفخّر عنصر کی شکل میں [کالفخّار] تخلیق کیا [14] اور اُس کا پسِ پردہ رہ کر کام دکھانے والا طاقتور اور مجرم طبقہ غیض و نفرت کی آگ کی جبلت کو ساتھ ملا کر[مارج من نار] تشکیل دیا [15]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟ [16] وہ تو مشرقوں و مغربوں یعنی تمام دنیا و کائنات کا پروردگار ہے [17]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[18] اُس نے دو سمندروں کو اس طرح آپس میں ملا دیا ہے [19] کہ اُن کے درمیان ایک غیر مرئی رُوک ہے [برزخ] جسے وہ پار نہیں کر سکتے [لا یبغیان] [20]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[21] اور اُن دونوں میں سے موتی اور قیمتی پتھر برآمد ہوتے ہیں [22]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (٥) وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ(٦) وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ (٧) أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ(٨) وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (٩) وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ (١٠) فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ (١١) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (١٢) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(١٣) خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (١٤) وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ (١٥) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (١٦) رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (١٧) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (١٨) مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ (١٩) بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ (٢٠) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢١) يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ (٢٢) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

کروگے؟[23]
اور وہی مالک ہے ان تمام بلندیوں پر موجود [المُنشآتُ] حرکت کرتے ہوئے اجسام کا [الجوار] جو خلا کی وسعتوں میں [فی البحر] ایک شان و اختیار رکھتی ہیں[کالاعلام] [24]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[25] یہاں جو کچھ بھی پایا جاتا ہے سب فنا کے گھاٹ اُتر جانے والا ہے [26] اور صرف تمہارے صاحبِ جلال و اکرام پروردگار کی ذات باقی رہ جانے والی ہے [27]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[28] جو کچھ بھی کائنات اور زمین پر وجود رکھتا ہے وہ اپنی نشوونما کے لیے اُسی کا محتاج ہے[یسالہُ]؛ اور وہ ہمہ وقت اپنی شان و شوکت برقرار رکھتا ہے [29]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[30]
اے دونوں بھاری جمعیت رکھنے والی جماعتوں، ہم جلد ہی تمہارے ساتھ معاملہ کرنے کے لیے فارغ ہوجائیں گے [31]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[32]۔ اے جمعیتِ طاقتور خواص اور عوامی طبقات، اگر تم میں استعداد ہو کہ تم خلائی اجسام اور زمین کی حدود کو پار کر سکو تو ایسا کر دکھاو۔ تم ایسا ایک خاص قوت واختیار کے بغیر نہ کر سکو گے [33]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟ [34] ایسا کرنے میں تم آگ کے شعلوں اور ریڈی ایشن کا سامنا کرنا ہوگا اور تم بے بس ہو جاوگے [35]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[36] اورپھر جب ایک ایسا وقت آ جائے گا کہ کائنات میں راستے کھول دیے جائیں گے [انشقّت السماء] تو وہ ایک خوشگوار مقام/منزل بن جائے گی جو طویل اور ہموار راستے کی مانند ہوگی [کالدھان] [37]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[38] اور پھر اُس خاص مرحلے میں نہ تو ایک عام انسان اور نہ ہی کوئی مجرم و بدکار اپنی کوتاہیوں پر زیرِ تفتیشس لایا جائے گا [39]۔

تُكَذِّبَانِ (٢٣)

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ (٢٤)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢٥)

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (٢٦)

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (٢٧)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢٨)

يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (٢٩)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٠)

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ (٣١)فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٢)

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا ۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ (٣٣)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٤)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ (٣٥)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٦)

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (٣٧)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٨)

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ (٣٩)

پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[40] کیونکہ اُس وقت مجرمین اپنے خدوخال [سیماھُم] سے ہی پہچان لیے جائیں گے اور مکمل گرفت میں لیے جانے [بالنواصی] کے بعد سخت اقدامات کا سامنا کریں گے[الاقدام] [41]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[42] یہی وہ جہنم ہوگی جس کو یہ مجرمین ایک جھوٹ قرار دیتے رہے ہیں [43]، جہاں مایوسی اور محرومی کی آگ [حمیم آن] اُن کا پیچھا کرتی رہے گی [44]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[45]	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٠) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ (٤١) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٢) هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ (٤٣) يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ (٤٤) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٥)
اور ان کے لیے جنہوں نے اپنے پروردگار کے بلند مقام و منصب کو پہچان لیا ہوگا امن و عافیت کی زندگی کے دوانداز یا ماڈل ہوں گے [46]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[47] وہ دونوں ماڈل مختلف الجہات اور تسکینِ ذوق کے وسیع مواقع کے حامل ہوں گے [ذواتا افنان] [48]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[49] اُن دونوں میں علم کے رواں بہتے ہوئے ذرائع اور ماخذات ہوں گے [50]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے؟[51] وہاں مختلف اقسام کی خوشیاں اور خوشگواریاں ہوں گی [فاکهة زوجان]۔[52] پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے [53]۔ وہ ایسی لا محدود وسعتوں کے اختیار پر [علیٰ فُرُش] مضبوطی سے متمکن [متّکئین] ہوں گے جن کے داخلی ماحول/فضائیں [بطائنُھا] چمکتے دمکتے انداز میں سجی ہوں گی[من استبرق] اور امن و عافیت کے اُس ہمہ جہت ماحول [الجنّتین] میں موجود بلند قابلِ حصول اہداف [جنی] اُن کی آسان رسائی میں ہوں گے [54]۔ پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے۔[55] اُن فضاوں میں متخصّص جگہوں/خلاوں [قاصرات] کے ایسے انتہائی کنارے [fringes طرف] ہوں گے جہاں کسی عام و خاص انسان کے خیال تک	وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ(٤٦) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٧) ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (٤٨) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٩) فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ (٥٠) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥١) فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ(٥٢) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٣) مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (٥٤) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٥) فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا

نے کبھی رسائی نہ پائی ہوگی [لم یطمِثْھُنّ]-[56] پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے-[57] وہ مقامات خوبصورتی میں یاقوت اور موتیوں کی مثل ہوں گے- [58] پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے [59]- کیا حسین اعمال اور مہربانیوں کا صلہ مہربانیوں کے علاوہ کُچھ اور بھی ہوا کرتا ہے [60]- پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے[61]- اور پھر ان دونوں کے علاوہ وہاں دو اور بھی امن و عافیت کے مقامات ہوں گے-[62] پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے[63]- یہ مقامات انہیں اچانک حیرت میں ڈال دینے والے [مدھامّتان] ہوں گے [64]- پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے[65]- ان مقامات میں علم و انکشافات کے دو اور سرچشمے پھوٹتے [نضّاختان] ہوں گے [66]- پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے[67]- ان دونوں میں خوشگواریاں [فاکھۃ]، بہترین انتخاب کے مواقع [نخل] اور انعامات کی بہتات ہوگی [رُمّان] [68]- پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے [69]- وہاں بہترین اور خوبصورت چیزیں میسر ہوں گی [خیرات حسان] [70]- پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے [71]- وہاں وہ لوگ شان و شوکت اور برتری کے لیے مسابقت کے مواقع پائیں گے [حُور] اور یہ سب اُن کے اندر موجود ذہنی/روحانی کیفیات [فی الخیام] کی حدود کے اندر[مقصورات] وقوع پذیر ہوگا [72]- پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے [73]- اُن سے قبل یہ مواقع کسی عام آدمی [اِنس] یا کسی مخصوص ذہنی قوت کے حاملین [جانّ] کے تصور سے بھی نہ گذرے ہوں گے [لم یطمثھن] [74]- پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے [75]- وہ نہایت مضبوطی سے ایک چمکتی دمکتی

جَانٌّ (٥٦)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٧)

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ (٥٨)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٥٩)

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (٦٠)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦١)

وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ (٦٢)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٣)

مُدْهَامَّتَانِ (٦٤)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٥)

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ (٦٦)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٧)

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ (٦٨)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٦٩)

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (٧٠)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٧١)

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ (٧٢)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧٣)

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (٧٤)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧٥)

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ (٧٦)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧٧)

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (٧٨)

[رفرف]، ایک نشوونما پاتی حالت میں [خُضر] اور ایک عظیم، باعزّت، اور بلند ارتقائی کیفیت یا مقام [عبقرِی حسان] پر متمکن ہوں گے [متّکئین] [76]- پھر تم دونوں جماعتیں اپنے پروردگار کی قدرتوں میں سے کس کا انکار کروگے[77]- دراصل تیرے پروردگار کی صفاتِ عالیہ [اسمُ] برکت و فیض پر مبنی ہیں [تبارک] کیونکہ وہ بڑی شان و عظمت کا مالک ہے [78]- "

مستند لغات سے اہم الفاظ کے معانی:

Aalaae : Hamza-laam-Waw: ال و: آلاءِ: Possessor of Power and ability; also falling short in something: ہمہ گیر یا ہمہ وقتی استعداد/قدرت/قوت/عطیہ/نعمت۔ [کوتاہی کرنا بھی] =

Sad-Lam-Lam / Sad-Lam-Sad-Lam: صلصال = to resound, clash, be dried up, emit a sound. sallatun - sound, clank, dry earth. salsaal - dry ringing clay, sounding/dried clay.Salsala: He threatened, or meaced; and frightened, or terrified; show of skillfulness; Tasalsala = said of a pool of water left by a torrent, as meaning its black mud became dry because such dry mud makes a crackling sound when trodden upon. Sallu; Sallatun: Flesh-meat. Sillu = a serpent, which kills at once when it bites. Salsaal: Water that falls upon the ground, which then cracks or which then dries, causing a sound to be heard; A certain bird

Fa-Kha-Ra : فخّار ف خ ر: = self-glorification/magnification, boast, to disdain/scorn, proud/haughty, long/tall/great, excellent quality, baked pottery/clay, earthen vessel.

ن ش ا= **Nuun-Shiin-Alif** = lived, arose, become elevated/high, grow up, create/produce/originate, it happened/occurred, raise, to found/build, began, specifically discussing 73:6 = rising in the night, first part/hours of the night, every hour of the night

in which one rises, every hour of the night. **Ayn-Lam-Miim**: علم؛ اعلام = to mark/sign/distinguish, creations/beings, world, science/learning/knowledge/information, aware/know. By means of which one knows a thing, hence it signifies world or creation, because by it the Creator is known. alim (pl. ulama) - one who is learned/wise or knows. علم؛ اعلام: sign, token, mark, badge, **distinguishing mark**, characteristic; harelip, road sign, signpost, guidepost, flag, banner, a distinguished, outstanding man, **an authority**, a star, a luminary, ب ح ر **Ba-Ha-Ra** = Slit, cut, divide lengthwise, split, **enlarge or make wide, or spacious**. A vast expanse of water (Ocean, sea, huge river); A fleet swift horse called because of its speed like the rolling of the waves in the sea; A generous man who is ample in his generosity; Wide tract of land, land belonging to or inhabited by people. **ج ن ن J-N-N = Jinn; al-Jinn**: Highly potent men often with concealed identity; powerful/influential people working behind the scene. **Jaan: جان؛ جناة [جمع]؛ جانية [مونث] : criminal, offender, injurer ; brisk, sharp, vigorous;** **و ر د W-R-D; Wadatan – وردة**: to come, arrive, to appear, show up, to be found; place of arrival; destination, watering place, sring, well, resort; source of supply or reserves, revenues; reddish color; **Dal-ha-Nun: دهان** = To anoint, strike (with a stick), moisten, blandish, pleasantly smooth, agreeable and suave, dissemble with, coax, be pliant, grease, dis-simulate. 1st Form: to anoint with oil; 4th Form: to endeavour to conciliate, to make peace; to manifest what is contrary to that which one conceals in one's mind; to act with	

dishonesty, or dissimulation; to strive to outwit, deceive, beguile, or circumvent; to show mercy, to pardon;
dihaan – that with which one anoints; a red hide; a slippery place; a long and smooth road.
duhn – oil.

ف ك ه **Fa-Kaf-ha** = became cheerful/happy, free from straitness/burden, enjoy, to jest/laugh/joke, be amused/pleased, entertain, fruit, wonderment, indulge in pleasantry, rejoice, admiration.

Qaf-Sad-Ra : قاصرات :ق ص ر= become short, have little or no power, become niggardly, fall short, i.e. not to reach something, left/relinquish/abstain/desist/cease, took from its length, clip/shove, **restricted/confined/limited, kept within certain bounds or limits, restrain/withheld, hinder/prevent,** contract or draw oneself together, obedient, last part of day. qasr (pl. qusur) - ample and spacious house, castle, palace. QAASIR: unable, limited, restricted, confined, reserved. QAASIRAT-UT-TARF: chaste-eyed, chaste, demure, modest. **MAQSOOR:** **confined, restricted, limited, chaste**. MAQSOORAH: palace, cabinet, closet, compartment, box, loge, detached portion of a mosque, shortened or contracted, woman kept behind, or within, the curtain.

ط ر ف = **Tay-Ra-Fa** = attack the extremity of the enemy's lines, chose a thing, extremity, edge, lateral/adjacent/outward part, side, border, end, newly acquired, proximity, fringes.
leaders/thinkers/scholars, best of the fruits.
Look from outer angle of eye, twinkle in eye, putting eyelids in motion, looking, glance, blinking, raise/open eyes, hurt the eye and make it water.
descend from an ancient family, noble man in respect of ancestry.

Nun-Kha-Lam: نخل = to sift, send down,

snow, drizzle, cloud, select, **pick out the best of**. nakhal lahuu alnasiihaten - to give earnest advice.

Ha-Waw-Ra (Ha-Alif-Ra): حور = return/recoil, change/convert from one state/condition to another, wash/whiten, make round, surround, **compete/contend for glory/superiority**, the white around the eye, intense whiteness of the white of the eye and intense blackness of the black (with fairness around)* not found in humans but attributed to them by way of comparison.

Kh-Ya-Miim: خ ی م ؛ خیام = Hold back or refrain from someone through cowardice and fear, raise one's leg or foot, pitch one's tent, remain/stay/dwell in a place, unable to place one's leg or foot firmly on the ground. **Natural, or innate, dispositions or tempers or the like; the original, or primary, state, or condition of the soul, or mind.**

سورة الواقعة [56]

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (١)

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (٢)   خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ(٣)

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا (٤)

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (٥)

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا (٦)

وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً (٧)

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (٨) وَأَصْحَابُ

ترجمہ سورة الواقعۃ [56]

"جب وہ ناگزیر وقوعہ [الواقعۃ] رونما ہونے کا وقت آ گیا [1] تو پھر اس کے وقوع کے بارے میں جھوٹ بولنے کا سلسلہ قائم نہ رہے گا [2]- یہ واقعہ بیک وقت مایوس کُن [خافضۃ] بھی ہوگا اور جذبوں کو بلند کرنے والا بھی [رافعۃ] [3]- جب عام انسان صدمے کی کیفیت [رُجّت الارضُ] میں گھبراہٹ میں مبتلا ہوں گے [4] اور طاقتور طبقات [الجبال] ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوں گے [بسّا] [5]، یہاں تک کہ ریزہ ریزہ ہو کر خاک کی طرح بکھر جائیں [ھباء منبثا] [6]- اور تم سب اس وقت تین مختلف انواع/اصناف میں تقسیم ہو چکے ہولگے [ازواجا ثلاثۃ] [7]- پس وہ جو یمن و سعادت سے بہرہ ور ہوں گے [اصحاب المیمنۃ] وہ سعادت مندوں اور خوش نصیبوں ہی کی مانند ہوجائیں گے [8]، اور وہ جو خود پر بد بختی لا چکے ہوں گے [اصحاب المشامۃ] وہ بد نصیبوں

ہی کی مثل ہو جائیں گے [9]۔ نیز وہ جو سب کے اوپر سبقت لے جانے والے ہوں گے [السابقون]، وہ سب سے آگے ہی ہوں گے [10]۔ یہی وہ ہوں گے جو قربِ الٰہی سے فیضیاب ہوں گے [11]، یہ ایسی امن و تحفظ سے بھرپور زندگی کے حامل ہوں گے جو نعمتوں سے مالا مال ہوگی [فی جنّات نعیم] [12]۔ یہ اولین لوگوں کی ایک نفری ہوگی [13] اور کُچھ بعد ازاں آنے والوں میں سے ہوں گے [14]، جو تہ در تہ [موضونۃ] خوشیوں کے عروج پر ہوں گے [علیٰ سُرُر] [15]، اس کیفیت پر مضبوطی سے قائم ہوں گے [متّکِئین] اور ایک دوسرے کو شرفِ قبولیت عطا کرتے ہوں گے [متقابلین] [16]۔ تخلیقی جدّتوں اور ارتقاء کے مستقل اور لامتناہی مواقع وذرائع [وِلدان مخلدون] اُن کے گرد طواف کرتے ہوں گے [17]، گذرے ہوئے وقت پر اطمینان بھری سانسیں [اکواب]، چکا چوند کر دینے والی خوبصورتیاں [اباریق] اور علم و عرفان کے چشمے سے بھرے ہوئے پیالے [کاس من معین] [18]۔ ان حصولیابیوں پر [عنہا] نہ تو وہ ایک دوسرے کے خلاف تقسیم [یُصدّعُون] ہوں گے اور نہ ہی کبھی درماندہ محسوس کریں گے [یُنزِفُون] [19]، اور ان کے لیے ایسے خوشیوں اور لُطف انگیزی کے مواقع [فاکِھۃ] میسر ہوں گے جن میں سے وہ اپنا انتخاب کر سکیں گے [یتخیّرون] [20]۔ نیزتیزی کے ساتھ آگے بڑھ جانے والوں [طیر] کے ساتھ جُڑجانے کا قریبی تعلق [لحم] ممکن ہوگا جس قدر وہ خواہش کریں گے [21]؛ اور دیگر ایسے منتخب کردہ ساتھی میسر ہوں گے جو ہر برائی، کجی اور خامی سے مبرا ہوں گے [حُور عین] [22] جیسے کہ موتی اپنے خول میں محفوظ ہوں [اللولُو المکنون] [23]۔ یہ سب اُن کے ماضی کے اعمال کا صلہ ہوگا [24]۔ وہ نہ کوئی بیہودہ اور نہ ہی کوئی گناہ آلود بات سنیں گے [25]، سوائے امن و سلامتی کے ذکر کے [26]۔ اور وہ جو یمن و سعادت کے حامل ہوں گے [اصحابُ الیمین] اُن کی کیا کیفیت ہوگی؟[27] وہ تو حیرت و تعجب کی شدت [سِدر مخضُود] میں ہوں گے [28]، جہاں تمام پریشانیاں، تھکاوٹ و گراوٹ اور برائیوں کا سدّ

الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ(٩) وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ (١٠)

أُولَـٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ (١١) فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (١٢)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ (١٣) وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ(١٤)

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ (١٥) مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ (١٦)

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ (١٧)

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ (١٨)

لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ (١٩)

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ (٢٠)

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (٢١)

وَحُورٌ عِينٌ(٢٢)

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ (٢٣)

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ(٢٤) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا (٢٥) إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا (٢٦)

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ (٢٧) فِي سِدْرٍ

باب کیا جا چکا ہوگا [طلح منضُود [29]، جہاں قدرت کے تحفظ کے سائے دراز کر دیے گئے ہوں گے [ظلّ ممدود] [30]، اور جہاں علم و ارتقاء کے ماخذات ہمیشہ کے لیے جاری ہوں گے [ماء مسکُوب] [31]، اور جہاں بلند اہداف کے مواقع کثرت سے میسر ہوں گے [فاکِہۃ کثیرۃ] [32] جو نہ کبھی منقطع ہوں گے اور نہ ہی ممنوع الحصول ہوں گے [لا ممنُوعۃ] [33]، بلکہ بلندیوں تک پھیلے ہوئے ہوں گے [فُرُش مرفوعۃ] [34]۔ بے شک یہ ہم ہی ہیں جس نے ان تمام مذکورہ کیفیات کو ڈیزائن کیا ہے [35] اور اسی لیے ہم نے ان سب کو قطعی جدید اور اچھوتا درجہ دیا ہے [فجعلناھُنّ ابکارا] [36] جو کہ زندہ، خوش کُن، محبت آمیز اور ذوقِ لطیف سے موازنہ رکھتی ہیں [عُرُبا اترابا] [37] صرف اُن کے لیے جو یمن و سعادت کے حامل ہوں گے [اصحابِ الیمین] [38]۔ یہ متقدمین کی جماعت ہوگی [ثُلّۃ من الاوّلین] [39] اور ایک جماعت متاخرین میں سے بھی [40]۔ جہاں تک بدی کے حاملین [اصحاب الشمال] کا تعلق ہے تو ان کی کیفیت کیا ہے؟ [41] انہیں تو محرومیوں کی جھلساتی ہوائیں اورسُلگتی آگ [سموم و حمیم][42] اور سیاہ دھویں کی چھاوں کا سامنا ہوگا جو نہ ٹھنڈک دے گا نہ ہی آرام [44]۔ یہ وہ ہیں جو اصحابِ مال و دولت تھے [مترفین] [45] اور پست ترین گناہوں پر مصر تھے [46] اور کہا کرتے تھے کہ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ ہم مر چکے ہوں اور مٹّی اور ہڈیوں کا ڈھیر بن گئے ہوں اور پھر بھی ضرور دوبارہ زندہ ہو جائیں؟ [47]، یا کبھی ہمارے اجداد کے ساتھ ایسا ہوا ہو؟[48]۔ انہیں کہدو کہ پہلے والے ہوں یا بعد میں آنے والے، سب لازمی طور پر اُس معلوم دور میں وقتِ مقررہ پر اکٹھے کر لیے جائیں گے [50]۔ اور پھریقینا اے گمراہ شدہ جھٹلانےوالوں، تم تلخیوں کے درخت کا ذائقہ چکھو گے[شجر من زقوم] [52] اور اسی تلخی سے اپنی اندرونی ذات کو بھرتے ہو گے [53] اوراس کے اوپرسے تمہیں پینے کو پچھتاووں کی آگ ہی ملے گی [54]۔ پس ایک بے مقصد و بے کار زندگی گذارنا [شُرب الهیم] تمہارا مشرب ہوگا [شاربون] [55]۔ یہ ہوگا جو اُن پر نظامِ الٰہی کے

مَّخْضُودٍ (٢٨) وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ (٢٩) وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ (٣٠)

وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ (٣١)

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ (٣٢) لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ (٣٣) وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ (٣٤)

إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً (٣٥)فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا (٣٦)

عُرُبًا أَتْرَابًا (٣٧)

لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ(٣٨)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ (٣٩) وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (٤٠)وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ (٤١) فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ(٤٢)

وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ (٤٣) لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ (٤٤) إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ (٤٥) وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ (٤٦)وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (٤٧)

أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (٤٨) قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ (٤٩)لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (٥٠) ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ (٥١) لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ (٥٢) فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (٥٣) فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ (٥٤) فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ (٥٥) هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ(٥٦)

نفاذ کے مرحلے میں نازل ہوگا [56]۔ ہم نے ہی تمہیں تخلیق کیا ہے، پس تم اس حقیقت کی تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ [57] کیا تم نے اس مادے پر غور نہیں کیا جو تم اپنے جسم سے خارج کرتے ہو[تمنون]؟ [58] کیا یہ تم پیدا کرتے ہو یا ہم اسے پیدا کرتے ہیں؟ [59]۔ یہ ہم ہی ہیں جس نے تمہارے درمیان موت کوایک حتمی قدرمقرر کر دیا ہے اور اس کام میں کوئی ہم سے آگے نہیں بڑھ سکتا [60] کہ ہم جیسے چاہیں تمہاری شکل و صورت کوایسے تبدیل کر دیں کہ تمہیں پتہ بھی نہ لگ سکے [61]۔ اور کیونکہ تم اپنی اولین تشکیل و تخلیق کو جان چکے ہو، تو پھر تم اس حقیقت کا ادراک کیوں نہیں کرتے؟ [62] کیا تم نے غور نہیں کیا کہ تم زمین میں کیا کاشت کرتے ہو [63]؟ کیا تم اسے نشو و نما دیتے ہو یا ہم اصل نشوو نما دینے والے ہیں؟ [64] اگر ہم ارادہ کرتے، تو ہم یقینا اسے مٹی میں تبدیل کر سکتے تھے اور تم حیران و پریشان رہ جاتے [فظلتُم تفکّھون] [65]۔ کہتے کہ ہم تو خواہ مخواہ مقروض ہو گئے [66]۔ ہم تو اپنی مشقت کے پھل سے محروم ہو گئے [67]۔ کیا تم اُس پانی پر غور کرتے ہو جسے تم پیتے ہو؟ [68] کیا اُسے تم بادلوں سے برساتے ہو یا ایسا ہم کرتے ہیں؟ [69] اگر ہم ارادہ کرتے تو ہم اسے تلخ کر دیتے؛ تو پھر تم ہمارے احسان مند کیوں نہیں ہوتے؟ [70] کیا تم اُس آگ پر غور کرتے ہو جسے تم جلاتے ہو؟ [71] کیا اس کا ذریعہ جو درخت ہے اسے تم تخلیق کرتے ہو یا ہم کرتے ہیں؟ [72] ہم نے مذکورہ بالا سب کچھ ایک یاد دہانی کے طور پر پیش کیا ہے اورذہنی پسماندگی میں رہنے والوں [مُقوین] کے لیے ایک فائدہ مند متاع [73]۔ فلھٰذا، اپنے عظیم پروردگار کی صفات کو اُجاگر کرنے کے لیے [بِاِسم ربّک العظیم] سخت جدو جہد کرو [فسبّح] [74]۔ پس، میں ستاروں کی کہکشاوں [مواقع النجوم] کو شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں [75] جو کہ اگر تم علم رکھتے تو جان لیتے کہ اس بات کی ایک عظیم شہادت ہے [76] کہ یہ ایک نہایت لائقِ تکریم مطالعہ [لقُرآن کریم] ہے [77] جو ایک کتاب میں محفوظ کر دیا گیا ہے [78]۔ اس سے فیض وہی

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ (٥٧)

أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ(٥٨) أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ (٥٩)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (٦٠) عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ (٦١) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ (٦٢)

أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ (٦٣) أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ (٦٤) لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ(٦٥)

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ (٦٦) بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (٦٧)

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ (٦٨) أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ(٦٩) لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ (٧٠) أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ (٧١) أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ(٧٢) نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ (٧٣)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (٧٤)

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ (٧٥) وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ (٧٦) إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ (٧٧) فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ (٧٨)

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (٧٩) تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (٨٠) أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ (٨١) وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ (٨٢) فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ (٨٣) وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ (٨٤) وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ(٨٥) فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ (٨٦) تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٨٧) فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ (٨٨) فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ (٨٩) وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (٩٠)فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (٩١) وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ (٩٢) فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ (٩٣) وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ(٩٤) إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ (٩٥) فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ(٩٦) **مستند لغات سے اہم الفاظ کے معانی:-** **Waw-Qaf-Ayn** و ق ع؛ واقعۃ؛ مواقع؛ = to fall down, befall, come to pass, be conformed, happen, take place, ascertain. Waqa'a (prf. 3rd. p. m. sing.): He fell, prevailed, vindicated; fulfilled. Waqa'at (prf. 3rd. p. f. sing.): She has befallen, come to pass. Taqa'u (imp. 3rd. p. f sing.): Befalls. Qa'uu (prt. m. plu.): Ye fall down. Waagi'un (act. pic. m. sing.): That going to fall on, that is befalling, descending.	**حاصل کر سکتے ہیں [یمسّہٗ] جن کے اذہان پراگندگی سے پاک [المطہّرون] ہوں [79]۔ یہ تمام عالموں کے پروردگار کا نازل کردہ ہے [80]۔ تب پھر کیا اس درجے کے کلام کو تم نیچا دکھانے [مدھنون]کی کوشش کروگے؟ [81] اور اس کوشش میں اپنے جھوٹ کو اپنا رزق بناوگے؟ [82] پس ایسا کیوں نہ ہو کہ جب حلقوم کو قطع کرنے کا وقت آن پہنچے [83] اور تم اُس لمحے کا نظارہ کر رہے ہو [84] اور ہم تم سے زیادہ اُس کے قریب ہوں لیکن تم دیکھ نہ پاو [85]؛ پس اگر تم اس انجام کے سامنے جھکنے کو تیار نہ ہو [غیر مدینین] [86]، تو اگر تم سچے ہو تو اُس وقت کو پلٹ کر دکھا دو[87]۔ پس اگر ایسے لوگ اللہ کےمقربین میں سے ہوتے [88] تو ان کے لیے خوشیاں ہوتیں، جذبوں کی تسکین ہوتی اور ایک پرتحفظ، امن اور انعامات والی زندگی ہوتی [89]۔ اور اگر یہ یمن و سعادت کے حاملین میں سے ہوتے [90]، تو ان کے لیے اصحابِ یمن و سعادت کی مانند امن اور تحفظ میسر ہوتا [90]۔ اوراگر یہ لوگ گمراہ شدہ جھٹلانے والوں میں سے ہوتے [92]، انہیں مایوسیوں کے کھولتے ہوئے پانیوں سے خوش آمدید کہا جاتا [93] اورمایوسیوں اور محرومیوں کی جہنم میں ڈال دیا جاتا [94]۔ یہ باتیں یقینی سچائی کے سوا اور کُچھ نہیں [95]۔ پس اپنے عظیم پروردگار کی صفاتِ عالیہ کو بارز کرنے کے لیے سخت جدو جہد کرو [سبّح بِاسمِ ربّک] [96]۔"**

Waqa'tun (n. of unity): Happening; Coming to pass. Waagi'atu : Inevitable event; Sure realty. Yuugi'a (imp. 3rd. p. m. sing. IV.): He brings about, precipitates, casts. Muwaagi'uu (ap-der. m. plu. IV. f. d.): Those who are going to fall. Mawaagi'u (n. place and time, plu.): Places and Times of the revelation, places and times of the setting. **Kh-Fa-Dad خافِضة :خ ف ض** = To lower or depress, to abase, to overcome, to be easy/tranquil/gentle, to have a tranquil/easy and plentiful life, to be soft or gentle in voice. **Ra-Jiim-Jiim رُجّت : ر ج ج** = to shake/move/quake, be in commotion, confused. rajjan - rumbling, stock. rijriyatun - numerous parties in a war. = **Ba-Siin-Siin** **بسّا**= breaking, breaking in pieces, mixed it, broke/crumble/bruise/bray it, become dust, leveled, stirred about, moistened. **Nun-Ba-Dhal/Thal مُنبثًا :ن ب ث**= to throw, fling, give up, cast off, reject, throw a thing because of its worthlessness or not taking into account. **Ya-Miim-Nun ميمنة ؛ ى م ن**= right side, right, right hand, oath, bless, lead to the right, be a cause of blessing, prosperous/fortunate/lucky. **Shiin-Alif-Miim مشامة : ش ا م** = to draw ill or misfortune upon oneself, cause dismay or ill luck, to be unlucky, be struck with wretchedness and contempt, regarding as an evil omen, unprosperous, left of something (in space/direction), desiring the left, journey to Syria, occupants of low ignoble place, a mole. shu'mun - wretchedness, contempt, calamity, unrighteousness. ashab al mash'amah - the wretched ones, those who have lost themselves in evil and are prone to unrighteousness. Those who shall have their records given to them in	

their left hand.

Siin-Ra-Ra س ر ر؛ سُرُر=
glad/delight/happiness/joy/rejoice. sarra - to speak secretly, divulge a secret, manifest a secret. secret, heart, conscience, marriage, origin, choice part, mystery, in private, to conceal/reveal/manifest. sarir - couch/throne.

Waw-Dad-Nun و ض ن : موضونة= to plate or fold a thing with one part over another, interwove, encrust, inlay (with gold and precious jewels).

Muttaki'ina – W K A **متّكئين** = recline, support, lean against, sitting in a firm and settled manner, staying upon something;

: ولدان Waw-L-D: generate, engender, produce, innovate, originate, beget; child, son; servant.

Mutaqabilin – Q B L = ق ب ل = **Qaf-Ba-Lam** = to accept/admit/receive/agree, meet anyone, to face/encounter someone/something, advance/approach, correspond, counteract/compare/requite/compensate, the front part (12:26), accept with approval, show favour.

Kaf-Waw-Ba (Kaf-Alif-Ba) **اكواب**= To drink out of a goblet. A mug or drinking cup without a handle, slenderness of neck with bigness of head, a sighing or grief or regret for something that has past or escaped one. A small drum slender in the middle or small stone such as fills the hand.

ب ر ق = **Ba-Ra-Qaf** =Shining, gleaming or glistening (e.g. the dawn, a sword); Lightning. Threatening or menacing; A female beautifying and adorning herself or showing and presenting herself and/or exhibiting her beauty; A star rising or a constellation (e.g. Pleiades); Eyes/sight glistening, fixedly open (e.g. by reason of fright), sights confused, astonished, stupefied or dazzled, sight

becoming weak, opening eyes and looking hard, intently or sharply; Decorating or adorning (e.g. a place) Journeying far;Rugged ground in which stones, sand and earth are mixed together (the stones being of mixed/varied colors on whitish earth) A mountain mixed with sand; Locusts with variegated colors A certain type of beast the apostle rode on the ascension to heaven called so because of the hue, brightness and quickness of motion it had akin to lightning A certain kind of plant camels feed on in times of necessity Anything having blackness and whiteness together; A bow with different colors Silk brocade closely woven with gold or closely woven cloth of thick silk; Thickness **Kaf-Alif-Siin كاس**= drinking-cup when there is in it something to drink. Sometimes it can refer to the drink itself, e.g. wine. Sometimes used to signify every kind of disagreeable/hateful/evil thing. If there is no beverage in it, the drinking cup is called *Qadehun* (root: Qaf-Dal-Ha). **Ayn-Ya-Nun** **ع ى ن ؛ معين**= to hurt in the eye, smite anyone with the evil eye, flow tears, become a spy. Aayan - to view, face. 'Ainun - eye, look, hole, but of a tree, spy, middle letter of a trilateral word, spring of water, chief, personage of a place. A'yan (pl. 'Inun): lovely, wide-eyed, lovely black eyed. Ma'iinun - water, spring. **Sad-Dal-Ayn** **ص د ع يُصدّعون**= to split, expound, cleave, profess openly, divide, cross, proclaim, promulgate aloud, declare openly, be affected with headache, manifest, make clear. sad'un - fissure. suddi'a - to oppress with or suffer from headache. issada'a (vb. 5) - to be split up or divided. mutasaddiun - that which is cloven or splits in two.	

Nun-Zay-Fa ن ز ف ؛ ينزفون= to exhaust, deprive of intellectual facilities.

Fa-Kaf-ha فاكِهة= became cheerful/happy, free from straitness/burden, enjoy, to jest/laugh/joke, be amused/pleased, entertain, fruit, wonderment, indulge in pleasantry, rejoice, admiration.

Kh-Ya-Ra خير؛ يتخيرون= Be possessed of good, to do good, give one a choice or option (and also be given a choice or option), prefer one thing or person over another thing or person, preferred/pronounced/chosen, strive to surpass one in goodness, excellent in beauty and disposition, to be ideal (show actual or potential usefulness or benefit), be desired in all circumstances and by every person, exalted in rank or quality or reputation, to be better than another person or thing, be the best of things or people, to be generous (possess and show generosity), possess nobility or eminence, be elevated in state or condition.

= **Lam-Ha-Miim** لحم = flesh/meat, to feed with flesh, skin/hide/cloth.To mend, patch, weld, solder. To join in, engage in, tgo cling together, stick together, cohere, to be joined, united, cleave, stick, to be in immediate contact.

ط ي ر = **Tay-Ya-Ra** = flew, hasten to it, outstripped, become foremost, fled, love, become attached, famous, conceive, scatter/disperse, fortune.

Ha-Waw-Ra (Ha-Alif-Ra) حور= return/recoil, change/convert from one state/condition to another, wash/whiten, make round, surround, compete/contend for glory/superiority, the white around the eye, intense whiteness of the white of the eye and intense blackness of the black (with fairness around)* not found in humans but attributed to them by way of comparison.*likened to the eyes of

gazelles/cows/bulls. One who whitens clothes/garments by washing them, hence applied to the **disciples/apostles/companions** of Jesus (see "hawariyyun" in 3:52, 5:111, 5:112, 61:14) because their trade was apparently to do this. Or it is applied to one bearing the following significations: one who is freed and cleared of every vice, fault or defect, one who has been tried and proved time after time and found to be free of vices, faults or defects**. A thing pure. One who advises/counsels or acts sincerely/honestly/faithfully, friend/assistant, fair woman/man.** **Ayn-Ya-Nun عين:** = to hurt in the eye, smite anyone with the evil eye, flow tears, become a spy. Aayan - to view, face. 'Ainun - eye, look, hole, but of a tree, spy, middle letter of a trilateral word, spring of water, chief, personage of a place. A'yan (pl. 'Inun): lovely, wide-eyed, lovely black eyed. Ma'iinun - water, spring. = **Lam-Alif-Lam-Alif** اللُّؤْلُوِ : = To shine, glitter, blaze, be bright, pearl, a perfect/complete rejoicing. **Siin-Dal-Ra** س د ر : = to rend (a garment), hang or let down a garment, lose (one's hair), be dazzled/confounded/perplexed, be dazzled by a thing at which one looked. *sidratun* - Lote-tree. when the shade of lote-tree becomes dense and crowded it is very pleasant and in the hot and dry climate of Arabia the tired and fatigued travelers take shelter and find rest under it and thus it is made to serve as a parable for the shade of paradise and its blessings on account of the ampleness of its shadow. The qualification of *sidrah* by the word *al-muntaha* shows that it is a place beyond which human knowledge does not go. **Kh-Dad-Dal** خ ض د: مخضود= To break without separating the parts, to cut/pull off or remove, thornless, to shrink and shrivel (fruit),	

to incline the body or bend from side to side, to be feeble and weak, fatigue or weariness, lacking power to rise, to eat vehemently. **Tay-Lam-Ha** ط ل ح = acacias, plantains, banana trees-. To be or become bad, evil, wicked, vicious, depraved. **Nun-Dad-Dal** ن ض د: منضود= to pile up one over the other, set in order. **Za-Lam-Lam** ظ ل ل: ظِلّ= to remain, last, continue doing a thing, be, become, grow into, remain, persevere, went on doing. zallala and azalla - to shade, give shade over. zillun - shade, shadow, shelter. zullatun - awning, shelter, booth, covering, cloud giving shade, protection, state of ease and happiness. **Siin-Kaf-Ba** س ک ب: مسكوبة= to pour out/forth. *maskub* - ever flowing, falling from heights. **Fa-Ra-Shiin** ف ر ش: فُرُشُ= to spread out, extend, stretch forth, furnish, to cover, stretch, sprawl on, to sleep, to give one's tongue free rein, foundation, appointments. furshan - to low (carry burden), be thrown down (for slaughter) of small animals of which flesh is used for food. farashun (gen. n.) moths. firashun (plu. furushun) - carpet, thing that is spread out to lie upon, bed. Wife/spouse (metaphorically). ب ك ر **Ba-Kaf-Ra** = Beginning of the day, first part of the day, early morning, between daybreak and sunrise. Possessing the quality of applying oneself early, or in hastening. Performing something at the commencement of it, or doing something early. Before it's time, preceding or took precedence. Youthful male camel, young one of a camel. A virgin male or female, or anything untouched, new, fresh. Virginity or maidenhead. = **Ayn-Ra-Ba** ع ر ب ؛ عُرُبا = Arab, Arabic,	

become Arabic/Arabian, corrupted/disordered/bad, swollen/abundant (said of a camel's hump or water), recrudescent, brisk/lively/sprightly, reply against/to, lopping/pruning a palm-tree, drinking much/clear water. Clear/plain/distinct speech free from error/incorrectness. Dwelt/abode in the desert, amorous/loving/passionate, a river that flows with strong/vehement current, obscene/foul speech. Friday (an ancient name of that day in the Time of Ignorance, or an Arabicized Nabathaen word according to some), the magnified/manifest, seventh heaven.

= **Ta-Ra-Ba** **ت ر ب ؛ تُرُبا ؛ اترابا**= To have much earth, have dust in the hands, dusty, be destitute, poverty, neediness, misery, suffering loss. Poor man intimately acquainted with his mother earth. He sank from the wealth. Soil/earth/dust. Cemetery, burial-place, grave. Contemporary friend, companion, match/fellow/equal, suiting the age and matching in all other aspects, peer, one having similar tastes/habits/views. Breast, breast bones, chest, ribs.

Ha-Nun-Thaa **ح ن ث : حِنث** = To violate or break or fail to perform an oath, untrue to one's oath, commit a sin or crime in one's oath, retract or revoke an oath, sin, commit an offence, say what is not true, incline from what was false to what was true or from what was true to what was false, pronounce someone a violater or non-performer of an oath, put away or cast away a sin or crime from oneself, do a work whereby to escape from sin or crime, apply oneself to acts or exercises of devotion, seek to bring oneself near unto God or to advance in God's favour by works, relinquish the worship of idols.

Zay-Qaf-Miim **ز ق م : زقوم**= gobbling, eating it quickly, to swallow, plague/pestilence, any deadly food, food of people of the fire (of Hell), a certain tree in Hell, a certain tree

having small leaves stinking and bitter, dust-coloured tree having a pungent odour.

ha-Ya-Miim الهيم= to wander about without any purpose, love passionately, rage with thirst from disease, thirsty camel because of disease.

Qaf-Waw-Ya = to be, become strong, prevail, be able to do, be powerful, be vigorous, be forceful. quwwatun (pl. quwan) - power, strength, vigour, resolution, firmness, determination. qawun - desert. aqwa - to stay in desert. muqwin - dwellers of desert/wilderness (it is derived from the verb qawiya which means: it became desolate or deserted). To be located, situated.

سورة الحديد [57]

سَبَّحَ لِلَّـهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (١)

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢)

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (٣)

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ ۚ وَاللَّـهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٤)

ترجمہ سورة الحديد [57]

"جو کچھ بھی کائناتی کُروں [السماوات] میں اور سیارہ زمین پر موجود ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کی منشا و مقصود کی تکمیل کے لیے سرگرمِ عمل ہے، کیونکہ وہی دانش پر مبنی قوت و شان کا حامل ہے [1]۔ کائناتی کُروں اور سیارہ زمین کی حکمرانی اُسی کے لیے ہے۔ وہی زندگی اور موت عطا کرنے والا ہے، اور وہی ہے جو ہر شئے کے لیے کنٹرول کرنے والے قاعدے، قانون اور اقدار مقرر کرتا ہے [قدیر] [2]۔ وہی ہے جو ازل سے موجود ہے اور وہی ہے جو ابد تک قائم ہے، اور وہی ہے جو اپنے وجود کو ظاہر بھی کرتا ہے [الظاہر] اور غیر مرئی بھی رہتا ہے[الباطن]۔ اور یہ اس لیے کہ اس کا علم ہر شے پر محیط ہے [3]۔

وہی ہے جس نے کائناتی اجسام اور سیارہ زمین کو چھ ادوار/مراحل کے حساب سے تخلیق کیا اور اس کے بعد خود کو اُس کے اقتدار/کنٹرول [العرش] پر متمکن کیا [استوا]۔ وہی جانتا ہے کہ زمین میں سے کیا گذرتا ہے [یلجُ] اور اُس میں سے کیا باہر نکلتا ہے، اور یہ کہ کائنات کی طرف سے کیا اس پر نازل ہوتا ہے اور اِس میں سے کیا اُس کی جانب بلند ہوتا ہے۔ نیز تم جہاں بھی

ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہی ہوتا ہے۔ اس طرح تمہارا ہر عمل اللہ کی بصارت کے دائرے میں ہی رہتا ہے۔ [4]

کائناتی اجسام اور سیارہ زمین پر حکمرانی اُسی کے لیے ہے، پس تمام معاملات اُسی عظیم اتھارٹی کی جانب رجوع ہو کر فیصل ہوتے ہیں [5]۔ وہی اندھیروں کو دن کی روشنی سے بدلتا ہے اور وہی دن کی روشنی کو رات کے اندھیرے سے بدلتا ہے۔ اسی لیے وہ تمام اندرونی/چھپی ہوئی سوچ کا بھی علم رکھتا ہے [6]۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لے آو اور جن جن چیزوں پر اس نے تم کو وارث بنایا ہے [مستخلفین فیہ] ان میں سے کھلے دل سے خرچ کیا کرو۔ پس تم میں سے جو بھی ایمان والے ہو گئے اور کھلے دل سے خرچ کیا، ان کے لیے بڑا اجر مقرر ہے [7]۔

اور تمہیں ایسا کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لے آتے، جب کہ یہ رسول تمہیں دعوت دے رہا ہے کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آو اور اس نے تمہارے ساتھ عہدو پیمان کیا ہوا ہے اس شرط پر کہ تم امن و ایمان والے بن جاو [8]۔ اللہ وہی ہے جس نے اپنے بندے پرنہایت واضح نشانیاں اور پیغامات نازل کیے ہیں تاکہ وہ تمہیں ظلم کے اندھیروں سے نکال کر آگہی کی روشنی کی طرف لے جائے، کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے حق میں بہت ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے [9]۔

اور تمہارے ساتھ کیا معاملہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں کھلے دل کے ساتھ خرچ نہیں کرتے، جبکہ اس کائنات کی جو بھی میراث ہے اس کا مالک صرف اللہ ہی ہے۔ تم میں سے وہ مساوی درجے کے حامل نہیں ہوں گے جنہوں نے بڑی فتح سے قبل کھلے دل سے خرچ بھی کیا اور جنگ میں حصہ بھی لیا اور زیادہ بڑا رُتبہ پایا، بمقابلہ اُن کے جنہوں نے بعد ازاں انفاق کیا اور جنگوں میں حصہ لیا۔ البتہ دونوں طبقات کے لیے اللہ نے حسین وعدے کیے ہیں، کیونکہ اللہ ہر اس عمل سے باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو [10]۔ جو لوگ بھی اللہ کو خوبصورت انداز میں قرض دیں گے، یعنی اس کی راہ میں خرچ کریں گے، تو نتیجتا" اللہ تعالیٰ بھی ان کے لیے اس رقم میں

لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّـهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (٥)

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (٦)

آمِنُوا بِاللَّـهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ (٧)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّـهِ ۙ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٨)

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّـهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (٩)

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّـهِ وَلِلَّـهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَـٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّـهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّـهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (١٠)

مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّـهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ (١١)

	بہت سا اضافہ کر دے گا، نیز ان کے لیے عزت و تکریم کا حامل انعام بھی ہوگا [11]۔
يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (١٢)	وہ وقت بھی آئے گا جب تم مومن افراد [المومنین] و جماعتوں [المومنات]کو دیکھو گے کہ ان کی آگہی کی روشنی اُن کی جدوجہد میں اعانت کے لیے اُن کے سامنے ہوگی اور وہ ان کے عہدو پیمان کی تکمیل میں بھی اُن کی مددگار ہوگی؛ تمہیں اُس مرحلے میں ایسی پُر عافیت زندگی کی بشارت دی جائیگی جس کے تحت فراوانیاں میسر ہوں گی جن میں تم ہمیشہ رہو گے۔ وہ ایک عظیم درجہ/مقام ہوگا [12]۔
يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ (١٣)	یہ وہ مرحلہ ہوگا جب منافق افراد [المنافقون] اور ان کی جماعتیں [المنافقات] ایمان کے حامل لوگوں سے کہیں گی کہ ہمارے لیے تھوڑا رُک جاو تاکہ ہم تمہاری آگہی کی روشنی سے کچھ فائدہ حاصل کر لیں۔ اُن سے کہا جائے گا کہ اپنی سابقہ زندگی کی طرف رجوع کرو اور وہاں سے کُچھ روشنی پانے کی کوشش کرو۔ پھر اُن کے بیچ ایک دیوارحائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، جس کے اندر سامانِ زیست و ارتقاء [الرحمۃ] ہوگا اور اس کے باہر اس کا سامنا کرتا ہوا ایک خاص عذاب [13]۔
يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَـٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّـهِ وَغَرَّكُم بِاللَّـهِ الْغَرُورُ (١٤)	یہ انہیں پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم وہاں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتے؟ وہ جواب دیں گے، کہ ایسا ضرور ہوتا [قالو بلیٰ]، لیکن تم لوگوں نے اپنے نفوسِ شعوری کو ترغیب و تحریص کی بھٹی میں ڈالا، اور تم ہچکچاہٹ کا شکار، انتظار میں رہے، اور تم شک و شبہے میں مبتلا رہے، اور تمہاری خود غرضانہ سوچ نے تمہیں دھوکا دیا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم صادر ہو گیا اور تمہارے فریب نفس نے تمہیں اللہ کے بارے میں گمراہ کر دیا [14]۔
فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (١٥)	پس اب اس مرحلے میں تم سے کوئی تاوان/حرجانہ بھی نہ لیا جائے گا، اور نہ ہی ایسا کافروں کے لیے کیا جائے گا۔ تم سب کا ٹھکانہ پچھتاووں اور محرومیوں کی آگ ہے۔ یہی تمہارا آقا و مالک ہے۔ اور یہ ایک بدترین ٹھکانہ/منزل ہے [15]۔
أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّـهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ	کیا ایمان والوں کے لیے وقت نہیں آ گیا کہ ان کے دل اللہ کی تعلیمات کے لیے جھُک جائیں اور اس کے لیے جو سچائی کی صورت نازل ہوا، اور وہ

ان کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں ما قبل میں صحیفہ عطا کیا گیا، اور اس پر ایک طویل مدت گذر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے، اور ان میں سے اکثریت نافرمان ہو گئی [16]۔
تم سب یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ وہ ہے جو زمین کو اُس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندگی عطا کر دیا کرتا ہے۔ تو ہم تمہارے لیے ایسی نشانیاں واضح کر چکے ہیں کہ تم اپنی عقل و دانش استعمال کر سکو[17]۔ بیشک وہ افراد اور جماعتیں جو اپنے واجبات ادا کرکے اپنی سچائی کا ثبوت دے دیتے ہیں [المُصدّقین و المُصدّقات]، اور اس طرح اللہ تعالیٰ کو ایک خوبصورت قرض فراہم کر دیتے ہیں، وہ ان کے حق میں اُس رقم کو بڑھا دیا کرتا ہے اور ان کے لیے عزت و تکریم کا حامل انعام بھی مختص کر دیتا ہے [18]۔ اور سچے لوگ وہ ہوتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اور اپنے پروردگار کی نظر میں [عند ربّھم] گواہوں کا درجہ [الشُّھداءُ] رکھتے ہیں۔ ان کے لیے ان کی کارکردگی کے معاوضے کا حق ہے اور اُن کی آگہی کا نور۔ اور جنہوں نے حق کا انکار کیا اور ہمارے پیغامات کو جھٹلایا، وہ آگ کی ہمراہی میں رہنے والے ہیں [19]۔ تم سب یہ جان لو کہ اس دنیا کی زندگی ایک وقت گذاری اور تماشا ہے، ایک بناوٹ اور ایک دوسرے کے ساتھ فخر و غرور کا اظہار اور اموال اور اولاد میں کثرت کا لالچ ہے۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے گویا کہ بارش اور اس سے پیدا ہونے والی فصل کسان کو بہت اچھی لگے [اعجب الکفار] لیکن پھر وہ خشک ہو جائے اور تم اسے پیلی زرد ہو کر مٹی بنتے ہوئے دیکھو۔ اسی طرح آخرت کی زندگی میں شدید عذاب ہے، اور اللہ کی رضا اور تحفظ ہے۔ اور یہ دنیا کی زندگی کیا ہے سوائے دھوکے کا سامان [متاع الغُرُور] [20]۔
پس اپنے پروردگار کی طرف سے سامانِ تحفظ حاصل کرنے کے لیے کام کرو اور اُس عافیت کی زندگی [و جنّۃ] کے لیے جس کی وسعت پوری کائنات و زمین تک محیط ہے، جو اُن کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ یہی ہے وہ اللہ کا انعام جسے وہ انہیں دیتا ہے جو اسے حاصل کرنے کا ارادہ

فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ (١٦)

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّـهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ(١٧)

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّـهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ (١٨)

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّـهِ وَرُسُلِهِ أُولَـٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَـٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (١٩)

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّـهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (٢٠)

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّـهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّـهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّـهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (٢١)

کرتے ہیں [من یشاء]، کیونکہ اللہ تعالیٰ بڑے انعامات کا بخشنے والا ہے [21]۔ زمین پر جو بھی مصائب نازل ہوتے ہیں یا تم لوگوں کی ذات پر، وہ کاروائی کہیں اور سے نہیں بلکہ قانونِ فطرت کے مطابق ہوتی ہے [اِلّا فی کتاب]، اور یہ اس سے قبل ہی موثر ہو جاتے ہیں کہ ہم خود انہیں نازل کریں [ان نّبراھا]۔ اور ایسا طریقہ کار مقرر کردینا اللہ تعالیٰ کے لیے ایک آسان کام ہے [22]، تاکہ تم اُس پر مایوس نہ ہو جاو جو تمہارے پاس سے چلا گیا، اور اُس پر خوشی نہ مناو جو کُچھ تمہیں حاصل ہو گیا ۔ اللہ تعالیٰ کسی فریبِ نفس کے شکار اور مغرور انسان [مُختال فخُور] کو پسند نہیں کرتا [23]۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو خصیص ہوتے ہیں اور انسانوں کو بھی بخیل ہونے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اور جو بھی حق کے راستے سے منہ موڑتا ہے تو جان لے کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور حمد و ستائش کا سزاوار ہے [24]۔

ہم نے ماضی میں بھی اپنے رسول واضح پیغامات کے ساتھ متعین کیے ہیں اور ان کے ہمراہ صحیفہ یعنی ایک معیارِ عدل بھی پیش کیا ہے کہ وہ انسانوں کو انصاف اور برابری کی بنیاد پرکھڑا کردیں۔ اور ہم نے مخصوص حدود/رکاوٹیں/ممنوعات [الحدید]بھی نازل کی ہیں جن میں سخت سزائیں بھی ہیں اور انسانوں کے لیے منفعت بھی، اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں آ جائے کہ کون ایک غائبانہ حقیقت یا مقصد کے حصول میں [بالغیب] اس کا اور اس کے رسولوں کا مددگار بنتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ قوت و شان کا مالک ہے [25]. اسی طرح ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھی رسول کے طور پرمتعین کیا اور ہم نے ان کی اولاد میں لیڈرشپ یعنی راہنمائی کا درجہ [النبوۃ]اور صحیفہ بھی ودیعت کیے۔ پس اُن میں سے ہدایت یافتہ بھی پیدا ہوئے، اور ان کی اکثریت نافرمان بھی واقع ہوئی [26]۔ بعد ازاں ہم نے اُن کے نقوشِ قدم کی پیروی میں اپنے رسول بھیجے، اور ہم نے اُن کی پیروی عیسیٰ ابن مریم کے ذریعے کروائی اور انہیں انجیل نامی صحیفہ دیا اور جنہوں نے اُن کا اتباع کیا اُن کے دلوں کو مہربانی اور رحم والا بنا دیا۔

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّـهِ يَسِيرٌ (٢٢)

لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗوَاللَّـهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (٢٣)

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّـهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (٢٤)

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّـهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّـهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ(٢٥)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ (٢٦)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ

رِضْوَانِ اللَّـهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ (٢٧)	نیز وہ رہبانیت جس کی انہوں نے دعوے داری کی، ہم نے اُس کے لیے ان پر کوئی قانون لاگو نہیں کیا تھا، سوائے اس کے کہ وہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کی خواہش کریں۔ پس انہوں نے اُس ہدایت کی اُس طرح نگہداشت نہ کی جیسا کہ اُس کی نگہداشت کا حق تھا۔ پھر ان میں سے جو ایمان لے آئے، ہم نے انہیں اس کا اجر دیا۔ لیکن ان کی اکثریت نا فرمان ہی رہی [27]۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّـهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّـهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ(٢٨)	اے ایمان والو، اللہ کے قوانین کی نگہداشت کرو اور اُس کے رسول پر ایمان لے آو۔ وہ تمہیں اپنی رحمتوں، یعنی اسبابِ زیست و ارتقا [رحمت] میں سے دو گنا عطا کرے گا اور تمہیں وہ آگہی کی روشنی دے گا جس کے ذریعے تم آگے بڑھوگے، اور تمہارے لیے سامانِ تحفظ فراہم کرے گا۔ اللہ تعالی تحفظ دینے اور رحم کرنے والا ہے [28]۔
لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّـهِ ۙ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّـهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّـهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (٢٩)۔	اہلِ کتاب یہ ضرور جان لیں گے کہ وہ اللہ کے انعامات میں سے کسی شے پر کوئی اختیار نہیں رکھتے؛ اور یہ نعمتیں اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں؛ وہ انہیں عطا کرتا ہے جو اس کے لیے عملی کام کے ذریعے خواہش کرتے ہیں۔ اور اللہ تو عظیم انعامات عطا کرنے کی قوت کا مالک ہے [29]۔